بحضورِ خاتم الانبیا
طالب دعا:
ابو المیزاب محمد اویس رضوی
راغب مراد آبادی
www.facebook.com/owaisoloGy
بحضورِ خاتم الانبیا یہ سلام کاش قبول ہوں

بحضورِ خاتم الانبیاء، یہ سلام کاش قبول ہو

سرِ حشر میرے لیے یہی، سندِ رضائے رسول ہو

بحضورِ خاتم الانبیاء ﷺ

راغب مرادآبادی

نام کتاب ـــــــ بحضورِ خاتم الانبیاء

موضوع ـــــــ سلام اور نعتیہ رباعیاں

حوالے ـــــــ قرآنی ــ ۲۵۳

احادیث ــ ۱۶

تاریخی ــ ۳

مصنف و ناشر ـــــ راغب مرادآبادی (فون ۶۸۴۱۰۲)

اشاعتِ اول ـــــــ ایک ہزار

تاریخِ اشاعت ـــــ ستمبر ۱۹۸۵ء (محرم الحرام ۱۴۰۶ھ)

کتابتِ اردو ـــــ سید عثمان علی عارف

مطبع ـــــــ ایجوکیشنل پریس کراچی

قیمت ـــــــ چالیس روپے (پاکستان میں)

پانچ امریکی ڈالر یا متبادل رقم

بیرونِ ملک

مصارفِ ترسیل کے علاوہ

ملنے کا پتہ

نمبر ۱۶/۱۱۰۱ فیڈرل "بی" ایریا کراچی ۳۸ (پاکستان)

سلام

سلام اُس پر کہ نام آتا ہے بعد اللہ کے جس کا
سلام اُس پر مقام آتا ہے بعد اللہ کے جس کا

سلام اُس پر جسے اللہ نے مبعوث فرمایا
سلام اُس پر کہ جس نے پرچمِ توحید لہرایا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ① پ۲۲۔ سبا۔۱
سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے اور وہ حکمت والا اور خبردار ہے ①

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيٰتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ②
وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں اُنہی میں سے (محمدؐ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو اُن کے سامنے اُس کی آیتیں پڑھتے اور اُن کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ② پ۲۸۔ جمعہ۔۲

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ①
کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے ① پ۳۰۔ اخلاص۔۱

سلام اُس پر جو آیا نازشِ پیغمبراں بن کر
سلام اُس پر جو آیا دردمندِ انس و جاں بن کر

سلام اُس پر خدا نے خود محمدؐ جس کو فرمایا
سلام اُس ابرِ رحمت پر کہ جس کا ہم پہ ہے سایا

سلام اُس پر کہ جو ختم الرسلؐ محبوبِ داور ہے
سلام اُس پر، کہ جو مظلوم انسانوں کا یاور ہے

سلام اُس پر حرا میں جس پہ اُتری آیتِ اقرأ
سلام اُس پر، کہ لہرایا ہے جس نے رایتِ اقرأ

وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَّنَذِيرًا وَّلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ㉘
اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ㉘ پ۲۲۔ سبا۔۲۸

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ
محمدؐ خدا کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل پ۲۶۔ فتح۔۲۹

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلٰكِن رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ
محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مُہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے) ہیں پ۲۲۔ احزاب۔۴۰

سلام اُس پر، لقب ہے رَحمۃُ اللّعالمیں جس کا
سلام اُس پر، دو عالم میں کوئی ثانی نہیں جس کا

سلام اُس پر، جو اُمّی مَہبطِ وحیِ الٰہی ہے
سلام اُس پر، کہ جو مُنذِر، مُبَشِّر اور ناہی ہے

سلام اُس پر، کہ جو ہے مُہتدیِ نوعِ انسانی
سلام اُس پر، کہ جو ہے قاریِ آیاتِ قرآنی

وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِينَ ○ اور اے محمد ہم نے تم کو تمام جہان کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے ○ پ۔ انبیاء ۔ ۱۰۷

اَلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ وہ جو محمد رسول اللہ کی جو نبی اُمی ہیں پیروی کرتے ہیں
وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اور محمد خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں ○
إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحٰى ○ یہ قرآن تو حکم خدا ہے جو ان کی طرف بھیجا جاتا ہے ○ پ۔ نجم ۔ ۳۔۴

إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ شٰهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ○ اور ہم نے اے محمد تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا بنا کر بھیجا ہے ○ پ۔ فتح ۔ ۸

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ اور بےحیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے پ۔ نحل ۔ ۹۰

وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ○ اور بے شک اے محمد تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو ○ پ۔ شوریٰ ۔ ۵۲

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو پ۔ اعراف ۔ ۲۰۴

سلام اُس پر، کہ ہے مُہرِ خدا جس کی شریعت پر
سلام اُس پر، نہیں آئے گا جس کے بعد پیغمبر

سلام اُس پر، کہ جو باطل شکن بھی حق نگر بھی ہے
سلام اُس پر کہ جو ممدوحِ ربِّ خیرُ البشر بھی ہے

سلام اُس پر اطاعت جس کی فرمانِ الٰہی ہے
سلام اُس پر جو ہادی، مظہرِ شانِ الٰہی ہے

وانہ لا نبی بعدی (حدیث رسول)

اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا پ۔ مائدہ ۔ ۳

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ○ اور تمہارا ذکر بلند کیا ○ پ۔ الم نشرح ۔ ۴

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ○ اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو ○ پ۔ انفال ۔ ۱

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ○ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس دین کو دنیا کے تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں ○ پ۔ توبہ ۔ ۳۳

سلام اُس پر، کہ جو پُشت و پناہِ اہلِ عالم ہے

سلام اُس پر، مُؤخر ہو کے جو سب سے مُقدم ہے

سلام اُس پر جو ہے غمخوار و محسن نوعِ اِنساں کا

سلام اُس پر، مُؤیّد جس کا ہے اِرشاد یزداں کا

سلام اُس پر، صِفاتِ خَلقیہ جس کے ہیں بے پایاں

سلام اُس پر، جہاتِ خُلقیہ جس کے ہیں بے پایاں

سلام اُس پر، ہے جس کا ذِکر خُطبے میں تشہّد میں

سلام اُس پر، جو آگے سب سے ہے راہِ تعبّد میں

سلام اُس پر، کہا ہے، قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد جس نے

سلام اُس پر، بتائی ہے اُلوہیت کی حد جس نے

اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَّأَقْوَمُ قِيْلًا ۝ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفس بہیمی کو) سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے ۝ پ۲۹ ۔ مزمل ۔ ۶

قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيْلًا ۝ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات ۝ پ۲۹ ۔ مزمل ۔ ۲

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ پ۳۰ ۔ اخلاص ۔ ۱ کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے ۝

سلام اُس پر، کہا اللّٰہ نے بُرہان بھی جس کو

سلام اُس پر، کیا حق نے عطا قرآن بھی جس کو

سلام اُس پر، کہ جس کی شان میں آیا ہے اَلکوثر

سلام اُس پر، کہ دشمن جس کا کہلایا ھُوَ الاَبتَر

سلام اُس پر، کہ اَکمَلتُ لَکُم کا جو مخاطب ہے

سلام اُس پر، کہ ہر مذہب سے افضل جس کا مذہب ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آچکی ہے پ۶ ۔ نساء ۔ ۱۷۵

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْا آيَاتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں ۝ پ۲۳ ۔ ص ۔ ۲۹

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ (اے محمد) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے ۝ پ۳۰ ۔ کوثر ۔ ۱

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا ۝ پ۳۰ ۔ کوثر ۔ ۳

اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا ۔ آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا پ۶ ۔ مائدہ ۔ ۳

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے پ۳ ۔ آل عمران ۔ ۱۹

سلام اُس پر، جو ہے مُزّمّل و مُدّثّر و طٰہٰ

سلام اُس پر جسے اللہ نے سو جان سے چاہا

سلام اُس پر، مُعلّم ہے جو داناؤں، حکیموں کا

سلام اُس پر، جو ہے غم خوار بے واؤں یتیموں کا

سلام اُس پر، جسے شمسُ الضّحیٰ، بدرُ الدُّجیٰ کہیے

سلام اُس پر، جسے نورُ الہدیٰ، کہفُ الوریٰ کہیے

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ① پ مزمل-۱ — اے محمد جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو ① پ مزمل-۱

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ① پ مدثر-۱ — اے محمد جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو ①

طٰهٰ ① مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ② — طٰہٰ ① (اے محمد) ہم نے تم پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ② پ طٰہٰ

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ ۝ — اور وہ انہیں لکھنا پڑھنا اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا ۝ پ آل عمران-۴۸

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۖ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۝ — (اے پیغمبر) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ خدا تم کو ان کے (ساتھ نکاح کرنے کے) معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو اور (نیز) بیچارے بے کس بچوں کے بارے میں۔ اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے خدا اس کو جانتا ہے ۝ پ نساء-۱۲۷

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ① — سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی ① پ شمس-۱

قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۝ — بے شک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ چکی ہے ۝ پ مائدہ-۱۵

سلام اُس پر، بشارت جس کی دی ہے ابنِ مریم نے

سلام اُس پر، توسّل جس کا چاہا، نوحؑ و آدمؑ نے

سلام اُس پر، کہ مولد جس کا مَہدِ ارضِ مکّہ ہے

سلام اُس پر، کہ خوش بوئے معطّر جس کی بکّہ ہے

سلام اُس پر، تصدّق ہے، دلِ امُّ القریٰ جس پر

سلام اُس پر، فدا ہے، اَوجِ فاران و صفا جس پر

سلام اُس پر، مہکتا ہے عرب جس کے پسینے سے

سلام اُس پر، ہیں کم تر، گُل نسب جس کے پسینے سے

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ — اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آ چکی ہے (یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں۔ پ صف-۶

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ۝ — پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہاں کے لیے موجب ہدایت ۝ پ آل عمران-۹۶

وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۝ — اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور (جو) اس لیے (نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ۝ پ انعام-۹۲

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ۖ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝ — بے شک (کوہ) صفا اور مروہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے۔ (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے) اور جو کوئی نیک کام کرے تو خدا قدر شناس اور دانا ہے ۝ پ بقرہ-۱۵۸

سلام اُس پر، شریعت جس کی یکسر انقلابی ہے
سلام اُس پر کہ جس سے رُو کشی خانہ خرابی ہے

سلام اُس پر، کہ جو یکتا تھا، تنظیمی مہارت میں
سلام اُس پر، جو اکمل تھا بصیرت میں بصارت میں

سلام اُس پر کہ جس کی ذاتِ اقدس مرکزِ حق ہے
سلام اُس پر، کہ جس کے سامنے باطل کا مُنہ فق ہے

سلام اُس پر، رؤف اسم صفت ہے جس پیمبر کا
سلام اُس پر، رحیم اسم صفت ہے جس مُطہّر کا

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ⑦ — کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے، (نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں ⑦ — پ ۱۸ - مومنون - ۷۰

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ⑧ — اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بے شک باطل نابود ہونے والا ہے ⑧ — پ ۱۵ - بنی اسرائیل - ۸۱

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ⑪ — (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے مہربان ہیں ⑪ — پ ۱۱ - توبہ - ۱۲۸

سلام اُس پر، کہا روشن چراغ اللہ نے جس کو
سلام اُس پر، دیا جنّت کا باغ اللہ نے جس کو

سلام اُس پر، جو لے کر دولتِ خُلقِ عظیم آیا
سلام اُس پر، جسے یٰس و طٰہٰ حق نے فرمایا

سلام اُس پر، جو عادل ہے، جو منصف ہے، جو مکرم ہے
سلام اُس پر کہ سیرت جس کی شمعِ راہِ مُسلم ہے

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ④ — اور خدا کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن ④ — پ ۲۲ - احزاب - ۴۶

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ⑫ — تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے ⑫ — پ ۲۵ - شوریٰ - ۲۲

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ④ — اور اخلاق تمہارے بہت (عالی) ہیں ④ — پ ۲۹ - قلم - ۴

يس ① وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ② إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ③ — یٰس ① قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ② کہ (اے محمد) بے شک تم پیغمبروں میں سے ہو ③ — پ ۲۲ - یٰس - ۱-۲-۳

طه ① مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ — طٰہٰ ① (اے محمد) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں — پ ۱۶ - طٰہٰ - ۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑧ — اے ایمان والو! خدا کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور خدا سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ⑧ — پ ۶ - مائدہ - ۸

سلام اُس نُور پر جس نے نکالا قعرِ ظلمت سے
سلام اُس پر کیا آگاہ جس نے نُورِ وحدت سے

سلام اُس پر جو نورِ اوّلیں تھا قلبِ قُدرت میں
سلام اُس پر ہے جس کی تاب و تب رُوئے مَشیّت میں

سلام اُس پر کیا اِفشائے رازِ معرفت جس نے
سلام اُس پر بتائی راہِ دیں کی ہر جہت جس نے

سلام اُس پر جلائی شمعِ عقل و آگہی جس نے
سلام اُس پر نہ کی عشق و جنُوں کی ہم رہی جس نے

سلام اُس پر تفکّر کو دیا جس نے مقامِ اعلیٰ
سلام اُس پر تدبّر کو دیا جس نے مقامِ اعلیٰ

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ — خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ پ۱۸۔ نور۔ ۳۵

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۞ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۞ — الرٰ۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ۞ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو ۞ پ۱۲۔ یوسف۔ ۲

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۞ — غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ۞ پ۱۳۔ رعد۔ ۳

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ — کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا [illegible]
مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۞ — [illegible]
فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۞ — پھر دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں ۞ [illegible]

سلام اُس پر، خُدا کا بول بالا کر دیا جس نے
سلام اُس پر، کہ دُنیا میں اُجالا کر دیا جس نے

سلام اُس پر، کہ فکر و فلسفہ جس کا دوامی ہے
سلام اُس پر، کہ جس کی پیروی میں نیک نامی ہے

سلام اُس پر، کہ جو فہم و فراست میں یگانہ ہے
سلام اُس پر، کہ اِک اِک بات جس کی عارفانہ ہے

سلام اُس پر، طرازِ رُوح جس کا نامِ نامی ہے
سلام اُس پر، جو حُبِّ نوعِ انساں کا پیامی ہے

سلام اُس پر، چراغِ راہ ہیں نقشِ قدم جس کے
سلام اُس پر، غلاموں سے ہیں کم دارا و جم جس کے

الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۞ — الرٰ۔ (یہ) ایک (پرنور) کتاب ہے اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ (یعنی) ان کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابلِ تعریف (خدا) کے رستے کی طرف ۞ پ۱۳۔ ابراہیم۔ ۱

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۞ — اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو ۞ پ۹۔ انفال۔ ۱

سلام اُس پر، کہ اوصاف و مناقب کا جو ہے جامع
سلام اُس پر، کہ وحیِ حق تعالیٰ کا جو ہے سامع

سلام اُس پر، بہارِ دل ہے جس کی جلوہ سامانی
سلام اُس پر، کہ روشن کی ہے جس نے شمعِ ایمانی

سلام اُس پر، کُھلے شاہی کے در جس کے غلاموں پر
سلام اُس پر، کہ ہے تاریخ نازاں جس کے کاموں پر

سلام اُس پر، کہ جو خیر الامم پر سایہ گستر ہے
سلام اُس پر، درود اُس پر جو ہم پر سایہ گستر ہے

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ — اور نہ خواہشِ نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں ۝
اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ — یہ قرآن تو حکمِ خدا ہے جو ان کی طرف بھیجا جاتا ہے ۝ پ۲۷، نجم ۳، ۴

فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝ — پھر خدا نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا ۝ (پ۲۷، نجم ۱۰)

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ — (مومنو) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور خدا پر ایمان رکھتے ہو۔ پ۴، آل عمران ۱۱۰

سلام اُس پر، کہ صورت جس کی ہے یکتا و لاثانی
سلام اُس پر، کہ سیرت جس کی ہے تفسیرِ قرآنی

سلام اُس پر، کہ سب نبیوںؑ کے جو اوصاف رکھتا ہے
سلام اُس پر، جو مثلِ آئینہ دل صاف رکھتا ہے

سلام اُس پر، شتربانوں کو بخشی جس نے سلطانی
سلام اُس پر، بتائے جس نے اسرارِ جہاں بانی

سلام اُس پر، کرم جس کا ہے پیہم ہم غلاموں پر
سلام اُس پر، ہے چشمِ لطف جس کی تشنہ کاموں پر

سلام اُس پر، ملی مُردہ دلوں کو زندگی جس سے
سلام اُس پر، ہے کاخِ رُوح میں تابندگی جس سے

سلام اُس پر، سبق تسخیرِ عالم کا دیا جس نے
سلام اُس پر، کہ فرمایا ہے اِلّا ما سعیٰ جس نے

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ — اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے حکم سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے اس میں (قدرتِ خدا کی) نشانیاں ہیں ۝ پ۲۵، جاثیہ ۱۳

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝ — اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے ۝ پ۲۷، نجم ۳۹

سلام اُس پر، کہ جو ہے عالمِ اضداد سے پیارا
سلام اُس پر، جو ہے ماں باپ اور اولاد سے پیارا

سلام اُس پر، کہ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ، جس نے فرمایا
سلام اُس پر، جو کج راہوں کو سیدھی راہ پر لایا

سلام اُس پر، کہ جس کو قلزمِ جود و کرم کہیے
سلام اُس پر، جسے سرخیلِ اربابِ ہمم کہیے

سلام اُس پر، جُدا ہے سب سے آئینِ کرم جس کا
سلام اُس پر، ملائک عرش پر بھرتے ہیں دم جس کا

سلام اُس پر، خدا مظہر ہے، جس کی شانِ یکتائی
سلام اُس پر، ہوئی ہے جس کی خاطر عالم آرائی

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ — بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے — پ۲۱۔ لقمان ۳۳

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ — خدا اور اُس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا کرو ۝ پ۲۲۔ احزاب ۵۶

سلام اُس پر، کہ جس کا دینِ برحق انقلابی ہے
سلام اُس پر، کہ جس کی شرع میں خود احتسابی ہے

سلام اُس پر، کہ جس کو چارۂ بے چارگاں کہیے
سلام اُس پر، جسے تسکینِ دل، آرامِ جاں کہیے

سلام اُس پر، جو لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللّٰہ کہتا ہے
سلام اُس پر، جو لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللّٰہ کہتا ہے

سلام اُس پر، ہمیں جس نے یقیں بخشا قیامت کا
سلام اُس پر، سنایا مژدہ بھی جس نے شفاعت کا

سلام اُس پر، خدا بھی جس کو حق آگاہ کہتا ہے
سلام اُس پر، جو لَا قَیُّوْمَ اِلَّا اللّٰہ کہتا ہے

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ — اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں ۝ پ۱۔ بقرہ ۴

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۚ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ — اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا اور (اے محمد) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ پ۱۵۔ بنی اسرائیل ۱۰۵

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ — خدا (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ، ہمیشہ رہنے والا — پ۳۔ بقرہ ۲۵۵

سلام اُس پر، کہ سپہ سالار بھی تھا جو، پیمبرؐ بھی
سلام اُس پر، کہ جو بندہ بھی تھا اور بندہ پرور بھی

سلام اُس پر، رہا جو دست کش سرمایہ داری سے
سلام اُس پر قناعت کیش تھا جو فضلِ باری سے

سلام اُس پر، جسے سودا نہیں تھا جُوعِ اَرضی کا
سلام اُس پر جو تھا پابند اپنے رب کی مَرضی کا

سلام اُس پر، مٹایا جس نے نقشِ بُت پرستی کو
سلام اُس پر، کیا جس نے مُنوّر بزمِ ہستی کو

سلام اُس پر، کیا شیر و شکر جس نے قبائل کو
سلام اُس پر، کیا حل جس نے پیچیدہ مسائل کو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾ سب تعریف خدا کو جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی اور پیچیدگی نہ رکھی ﴿۱﴾ پ۱۵ کہف ۱

رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ﴿۲۸﴾ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی ﴿۲۸﴾ پ۳۰ فجر ۳۰

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰی وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۳﴾ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو اور خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے بیشک خدا سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے ﴿۱۳﴾ پ۲۶ حجرات ۱۳

سلام اُس پر جو اَسرارِ اَزَل کا راز داں نکلا
سلام اُس پر جو رَبُّ العَرش کا بھی ہم زباں نکلا

سلام اُس پر، مہ و اَنجُم ہیں گردِ رہ گزر جس کی
سلام اُس پر، کہ گُزری عُمر فرشِ خاک پر جس کی

سلام اُس پر، شبِ اِسریٰ جو پہنچا عرشِ اعظم پر
سلام اُس پر، نبُوّت جس کی اِحساں ہے دو عالم پر

سلام اُس پر، کیا دِل دادۂ ارکانِ دیں جس نے
سلام اُس پر بتائی شانِ رَبُّ العَالَمیں جس نے

عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾ اسی پر میرا بھروسا ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿۱۲۹﴾ پ۱۱ توبہ ۱۲۹

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۱﴾ وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام یعنی (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ﴿۱﴾ پ۱۵ بنی اسرائیل ۱

كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے ﴿۲۹﴾ پ۲۷ رحمٰن

سلام اُس پر کہ مظلوموں کی جو رُوداد سُنتا تھا
سلام اُس پر کہ فریادی کی جو فریاد سُنتا تھا

سلام اُس پر اِعانت جس نے کی ہے تنگ دستوں کی
سلام اُس پر چلی آگے نہ جس کے زر پرستوں کی

سلام اُس پر عدو بھی جس کے دَر سے شاد کام آیا
سلام اُس پر نہ جس کے لب پہ حرفِ انتقام آیا

سلام اُس پر خبر گیری جو ہمسایوں کی کرتا ہے
سلام اُس پر تحائف سے جو دامن اِن کے بھرتا ہے

سلام اُس پر ہے شیوہ جس کا مجبوروں کی دلجوئی
سلام اُس پر شریک اِس وصف میں جس کا نہیں کوئی

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ خدا احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے پ ۵۔ نساء ۳۶

سلام اُس پر کہ جس نے فقر کو برگُستواں جانا
سلام اُس پر کہ جس نے عجز کو رِفعت نشاں جانا

سلام اُس پر کہ مُشرک اور کافر جس کے گھر ٹھہرے
سلام اُس پر جو اِن کی بھی نظر میں معتبر ٹھہرے

سلام اُس پر غلامی جس کی رازِ سرفرازی ہے
سلام اُس پر کہ جو مکّی، تہامی اور حجازی ہے

سلام اُس پر کہ جو رکھتا تھا درماں خستہ جانوں کا
سلام اُس پر کہ جو ممدوح تھا شیریں بیانوں کا

سلام اُس پر کہ جو مہماں نوازی کا تھا دِلدادہ
سلام اُس پر جو ہر سائل کی خدمت پر تھا آمادہ

تہامہ ۔ حجاز کا جنوبی حصہ بجانب یمن جو نشیب و پست ہے ۔ اسے تہامہ اور غور کہا جاتا ہے جس کے معنی پست کے ہیں۔ بہت سے جغرافیہ دان اسے مستقل صوبہ نہیں بلکہ حجاز ہی کا ایک ٹکڑا گردانتے ہیں۔

حجاز ۔ بحر احمر کے ساحل پر ایک مستطیل صوبہ ہے۔ توراۃ میں اس کا نام فاران آیا ہے۔

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا ۝ پ ۳۰ ۔ ضحیٰ ۱۰

سلام اُس پر، عیادت جس نے بیماروں کی فرمائی
سلام اُس پر، زباں پر ہر نفس جس کے دُعا آئی

سلام اُس پر، بچایا جس نے دامن خود نمائی سے
سلام اُس پر، جمالِ دیں ہے جس کی پارسائی سے

سلام اُس پر، تھا سارا زور ہی جس کا بھلائی پر
سلام اُس پر عدو شاہد ہیں جس کی پارسائی پر

سلام اُس پر، تفوّق تھا جسے، زُہد و تورّع میں
سلام اُس پر، نجات انساں کی ہے جس کے تتبع میں

سلام اُس پر، غلاموں کی بھی جس نے ہم نشینی کی
سلام اُس پر، ہے جس پر ختم حد انسان بینی کی

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک
وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۠ دوسرے کی مدد کیا کرو، اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو پ۶، مائدہ ۲

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک اس نے خدا کی فرمانبرداری کی ۞ پ۵ نساء ۸۰

سلام اُس پر، جو ربُّ العرش کی آنکھوں کا تارا ہے
سلام اُس پر، قیامت میں ہمیں جس کا سہارا ہے

سلام اُس پر، نبیؐ ہے جو زمین و آسماں دیدہ
سلام اُس پر، نہیں ہے راہ منزل جس کی پیچیدہ

سلام اُس پر، کہ جو نازِ حرم ہے، جانِ طیبہ ہے
سلام اُس پر، کہ جس کی ذاتِ اقدس شانِ طیبہ ہے

سلام اُس پر، محبت سے دلوں کو جس نے گرمایا
سلام اُس پر محبت جس کی ہے مومن کا سرمایا

سلام اُس پر، کہا جس نے، کہ عصبیت بُری شے ہے
سلام اُس پر، کہا جس نے رعونت مشربِ کَے ہے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞ اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ۞ پ۱۱ توبہ ۱۲۹

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ پیغمبر مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں پ۲۱ احزاب ۶

فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۞ اب تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے ۞ پ۱۴ نحل ۲۹

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۞ کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے ۞ پ۲۴ زمر ۶۰

سلام اُس پر، دُعا کو بھی عبادت جس نے فرمایا
سلام اُس پر، نہیں اچھی کدُورت جس نے فرمایا

سلام اُس پر، کیا ہے منع جس نے ہرزہ گوئی کو
سلام اُس پر، کہا ممنوع جس نے عیب جوئی کو

سلام اُس پر، کہا جس نے کہ اِک لعنت ہے عیّاری
سلام اُس پر، کہا جس نے کہ نعمت ہے نکوکاری

سلام اُس پر، کہا جس نے کبھی دِل میں نہ ہو کینہ
سلام اُس پر، کہا جس نے کہ دِل ہو مثلِ آئینہ

وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⓾ — اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (و حسد) نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے ⓾ — پ۲۸ حشر ۱۰

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ③ — اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ③ — پ۱۸ مومنون ۳

وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا — اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے — پ۲۶ حجرات ۱۲

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ⓹ — تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کیلئے بخشش اور آبرو کی روزی ہے ⓹ — پ۱۷ حج ۵۰

وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⓾ — اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (و حسد) نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے ⓾ — پ۲۸ حشر ۱۰

سلام اُس پر، کہا، جائز نہیں رُہبانیت جس نے
سلام اُس پر، بڑھائی عظمتِ انسانیت جس نے

سلام اُس پر، کہا تُہمت لگانا جُرم ہے جس نے
سلام اُس پر، کہا پینا پلانا جُرم ہے جس نے

سلام اُس پر، نہ تھا مائل جو تزیین و تکلّف پر
سلام اُس پر، بجز رب، جو نہ راغب تھا تکفّف پر

لا رهبانية في الإسلام (ارشادِ رسول)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⓶⓷ — جو لوگ پرہیزگار اور بُرے کاموں سے بے خبر اور ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں اُن پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور اُن کو سخت عذاب ہوگا ⓶⓷ — پ۱۸ نور ۲۳

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا — اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کیلئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں — پ۲ بقرہ ۲۱۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⓽⓪ — اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ ⓽⓪ — پ۷ مائدہ ۹۰

سلام اُس پر، کہا جس نے کہ مُشرک تو مُعذّب ہے
سلام اُس پر کہا جس نے شریکِ رب کوئی کب ہے

سلام اُس پر، درود اس پر جو سُلطانِ مدینہ ہے
سلام اُس پر کہ جس کے دل میں نفرت ہے نہ کینہ ہے

سلام اُس پر کروڑوں، جو مُزکّی ہے جو ہادی ہے
سلام اُس پر کہ جس نے زخم کھا کر بھی دُعا دی ہے

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ — اور اس لئے کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو خدا کے حق میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے
پ۔ فتح ۔ ۶

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۝ — تو خدا کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا ۝
پ۱۹ شعراء ۔ ۲۱۳

لَا شَرِيْكَ لَهٗ — جس کا کوئی شریک نہیں
پ۔ انعام ۔ ۱۶۳

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ — خدا نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو ان کو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں، اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ۝
پ۔ آل عمران ۔ ۱۶۴

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ — اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوئی سو (اے محمد) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کیلئے رہنما ہوا کرتا ہے ۝
پ۱۳۔ رعد ۔ ۷

سلام اُس پر کہ جس کی سنگ ریزوں نے گواہی دی
سلام اُس پر جسے حق نے متاعِ خیر خواہی دی

سلام اُس پر تفوّق جس کا اِک اَمرِ مُسلّم ہے
سلام اُس پر بجُز رب جس سے رُتبے میں جو ہے کم ہے

سلام اُس پر کہ جس نے قلعۂ اَوہام کو توڑا
سلام اُس پر کہ جس نے بڑھ کے خود اَصنام کو توڑا

سلام اُس پر پسند اللہ کو ہے اِک اِک ادا جس کی
سلام اُس پر رضائے حق تعالیٰ ہے، رِضا جس کی

سلام اُس پر نظر ہے مرہم خستہ دِلاں جس کی
سلام اُس پر خُدا نے کی ہے خود عظمت بیاں جس کی

سلام اُس پر کہ جس کے مُوسیٰؑ عمراں مُنادی تھے
سلام اُس پر کہ جس کے مُقتدی تھے جو بھی ہادی تھے

سلام اُس پر کہ جس کو نیّرِ برجِ عطا کہیے
سلام اُس پر کہ جس کو فخرِ خاصانِ خُدا کہیے

سلام اُس پر زمینِ کعبہ جس پر ناز کرتی ہے
سلام اُس پر مشیّت خُود جسے ہم راز کرتی ہے

سلام اُس پر نظر تھی جس کی موجوداتِ عالم پر
سلام اُس پر کہ جس کے اَن گنت احسان ہیں ہم پر

سلام اُس پر کہ وقفِ بندگی تھی زندگی جس کی
سلام اُس پر کہ ہے شمعِ ہُدیٰ پیغمبری جس کی

سلام اُس پر جو افضل سب سے ہے شب زندہ داروں میں
سلام اُس پر جو پیارا سب سے ہے اللہ کے پیاروں میں

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۞ [illegible] پ ۲۷ - ذاریات ۵۶

فَقَدْ جَاءَكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۔ [illegible] پ ۱۳ - یوسف ۱۱۱

قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۞ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات ۞ پ ۲۹ - مزمل ۲

سلام اُس پر مٹایا فرق رنگ و نسل کا جس نے
سلام اُس پر برابر ہیں سبھی انساں کہا جس نے

سلام اُس پر کہا ہے جس نے عِندَ اللهِ اَتقٰکُم
سلام اُس پر کہا جس نے کہ ہیں اک سطح پر ہم تم

سلام اُس پر بچایا جس نے شخصیت پرستی سے
سلام اُس پر ہمیں جس نے نکالا قعرِ پستی سے

سلام اُس پر تھا نازاں عرش جس کی خوش خرامی پر
سلام اُس پر ملک مامور تھے جس کی سلامی پر

سلام اُس پر کہ ذکرِ خیر ہے راحت اثر جس کا
سلام اُس پر ہے نقشِ پا فرازِ چرخ پر جس کا

سلام اُس پر کہا کُفارِ مکہ نے امیں جس کو
سلام اُس پر ملی سلطانیٔ دُنیا و دیں جس کو

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۞ [illegible] پ ۲۶ - حجرات ۱۳

سلام اُس پر، تصوّر سے بھی جس کے قلب روشن ہے
سلام اُس پر، دلِ اہلِ محبّت جس کا مسکن ہے

سلام اُس پر، جو ہے بے گانۂ جور و دل آزاری
سلام اُس پر کہ اعدا کی بھی کی ہے جس نے دِل داری

سلام اُس پر، جو ہے لات و ہُبل کو توڑنے والا
سلام اُس پر، جو ہے ٹُوٹے دِلوں کو جوڑنے والا

سلام اُس پر، گلے جس نے مِلایا اَوس و خزرج کو
سلام اُس پر، سنوارا جس نے اُن کی طینتِ کج کو

سلام اُس پر، رہا ہے پاس جس کو عہد و پیماں کا
سلام اُس پر، دیا احساں سے بدلا جس نے احساں کا

أَفَرَءَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ⊙ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ⊙ — بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا ⊙ اور تیسرے منات کو (کہ یہ بت کہیں خدا ہو سکتے ہیں) ⊙ — پ۔ نجم ۔ ۱۹ – ۲۰

وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا — اور جب عہد کرلیں تو اُس کو پورا کریں — پ۔ البقرہ ۔ ۱۷۷

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ⊙ — نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے ⊙ — پ۔ رحمٰن ۔ ۶۰

سلام اُس پر، کہا معیُوب جس نے فرقہ بندی کو
سلام اُس پر، کہا محمُود جس نے حق پسندی کو

سلام اُس پر، مٹایا دِل سے داغِ تمکنت جس نے
سلام اُس پر کہ حق گوئی کی بخشی ہے سکت جس نے

سلام اُس پر، بتائے جس نے سب آدابِ اسلامی
سلام اُس پر، شریعت میں نہیں جس کی کوئی خامی

سلام اُس پر، جسے نفرت تھی ظلم و بربریت سے
سلام اُس پر، تھا جس کو کام تبلیغِ شریعت سے

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ⊙ — جن لوگوں نے اپنے دین میں (بہت سے) رستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں ان کا کام خدا کے حوالے ہے پھر جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو (سب) بتائے گا ⊙ — پ۔ انعام ۔ ۱۶۰

الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ ⊙ — (یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ⊙ — پ۔ آلِ عمران ۔ ۶۰

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ⊙ — اور تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ⊙ — پ۔ نساء ۔ ۳۶

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ — اے پیغمبر جو ارشادات خدا کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو — پ۔ مائدہ ۔ ۶۷

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⊙ — اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ⊙ — پ۔ توبہ ۔ ۱۹

مَّا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ⊙ — پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام خدا کا پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو خدا کو سب معلوم ہے ⊙ — پ۔ مائدہ ۔ ۹۹

سلام اُس پر کیے کیا کیا ستم جس پر لعینوں نے
سلام اُس پر جسے آزار پہنچائے کمینوں نے

سلام اُس پر کہ جس کو جانِ بزمِ آب و گل کہیے
سلام اُس پر کہ بزمِ آب و گل کا جس کو دل کہیے

سلام اُس پر دیا ہے جس نے منشورِ حیاتِ اکمل
سلام اُس پر کہ تھا جس کو شعورِ حسنِ ذاتِ اکمل

سلام اُس پر مسلمانوں کا جس سے رشتہ ہے محکم
سلام اُس پر رہا جس سے منوّر خانۂ ارقم

سلام اُس پر نگاہ و قلب کی تطہیر کی جس نے
سلام اُس پر کلام اللہ کی تفسیر کی جس نے

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا — آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ پ۶ ۔ مائدہ ۳

[illegible]

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ○ (اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے) پ۱۱ ۔ توبہ ۱۰۸

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ○ — اے پیغمبر کے اہلِ بیت خدا چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے ○ پ۲۲ ۔ احزاب

سلام اُس پر کیے صرفِ نظر لہو و لعب جس نے
سلام اُس پر نہ جانا بت پرستوں کو محب جس نے

سلام اُس پر کہ اک اک بات جس کی قولِ فیصل ہے
سلام اُس پر نصابِ آگہی جس کا مکمل ہے

سلام اُس پر مدد کرتا ہے جو آفت رسیدوں کی
سلام اُس پر حدیثیں جس کی ہیں شمعیں امیدوں کی

سلام اُس پر کہا جس نے کہ نافع ہی سے خوش رہیے
سلام اُس پر کہا جس نے کہ خیر الناس اسے کہیے

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ — دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے۔ پ۲۶ ۔ محمد ۳۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ — مومنو! اُن لوگوں سے جن پر خدا غصّے ہوا ہے دوستی نہ کرو۔ پ۲۸ ۔ ممتحنہ ۱۳

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ○ — اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا ○ پ۲۲ ۔ احزاب ۳۶

خیر الناس من ینفع الناس (ارشادِ نبوی)

سلام اُس پر، جو منصب پر ہدایت کے ہوا فائز
سلام اُس پر، محامد میں غُلو جس کے نہیں جائز

سلام اُس پر، کہا جس نے، ہے عَلّامُ الغُیُوب اللہ
سلام اُس پر، کہا جس نے، ہے ستّارُ العُیُوب اللہ

سلام اُس پر، نہیں جس کا تشبّہ کج کُلاہوں سے
سلام اُس پر، کہ جو افضل تریں ہے بادشاہوں سے

سلام اُس پر، کہ تاجِ خُسروی ہے نقشِ پا جس کا
سلام اُس پر جوابِ ظلم ہے حرفِ دُعا جس کا

سلام اُس پر، جو ہے قبلہ نُما سجدہ گزاروں کا
سلام اُس پر، تبسّم جس کا ہے حاصل بہاروں کا

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۝ پ۱۳۔ یوسف ۱۱۱

وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے ۝ پ۱۰۔ توبہ ۷۸

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ۝ پ۳۔ بقرہ ۲۸۲

اللّٰهُمَّ اهْدِ قَوْمِيْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (ارشادِ رسول)

سلام اُس پر، کہا جس نے کہ رُو گرداں نہ حق سے ہو
سلام اُس پر، کہا جس نے کبھی نالاں نہ ہو حق سے

سلام اُس پر، جسے محفل طرازِ عرشیاں کہیے
سلام اُس پر، دو عالم کی جسے رُوحِ رواں کہیے

سلام اُس پر، الف اللہ کا ہے، جس کا قدِ رعنا
سلام اُس پر، خمِ ابرو ہے جس کا ماہِ نو جیسا

سلام اُس پر، کہ جس پر حُسنِ یُوسف ؑ کو بھی رشک آئے
سلام اُس پر، کہ جس کے رُوبرو سُورج بھی شرمائے

سلام اُس پر، جبیں ہے مطلعِ انوارِ حق جس کی
سلام اُس پر، نہیں ہے بات کوئی بھی اَدق جس کی

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ یہ اس لئے کہ خدا کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں۔ اور یہ کہ خدا ہی عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے ۝ پ۲۱۔ لقمان ۳۰

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ (کثرتِ) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ پ۲۶۔ فتح ۲۹

سلام اُس پر کہ ہیں وَالْفَجْر جس کے عارضِ تاباں
سلام اُس پر کہ ہیں وَاللَّیْل جس کے گیسوئے جُنباں

سلام اُس پر کہ جس کی خاکِ پا، آنکھوں کا سُرمہ ہے
سلام اُس پر پسندیدہ غذا میں جس کی خُرما ہے

سلام اُس پر کہ اکثر جس کا چُولھا سَرد رہتا تھا
سلام اُس پر زباں سے جو کبھی اُف تک نہ کہتا تھا

سلام اُس پر پھٹے کپڑے جو اپنے آپ سیتا تھا
سلام اُس پر برائے حفظِ دینِ حق جو جیتا تھا

سلام اُس پر جو اکثر لکڑیاں بھی چُن کے لاتا تھا
سلام اُس پر جو چوپایوں کو بھی پانی پلاتا تھا

سلام اُس پر پھٹے جُوتے جو اپنے گانٹھ لیتا تھا
سلام اُس پر کسی کو بھی نہ جو تکلیف دیتا تھا

وَالْفَجْرِ ۝ پ ۳۰ فجر ۱ فجر کی قسم ۝

وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ۝ پ ۳۰ لیل ۱ رات کی قسم جب (دن کو) چھپا لے ۝

سلام اُس پر نہ تھا مائل جو گھر کی زیب و زینت پر
سلام اُس پر تھیں شاخیں جس جلیل القدر کی چھت پر

سلام اُس پر کہ ہر لذّت سے جس نے ہاتھ اُٹھایا ہے
سلام اُس پر کہ جس کے بوریا ہی کام آیا ہے

سلام اُس پر جو اُمّت میں غنائم بانٹ دیتا تھا
سلام اُس پر جو اطمینان کا بھر سانس لیتا تھا

سلام اُس پر جو راہِ حق میں سب کچھ بخش دیتا تھا
سلام اُس پر جو تسلیم و رضا سے کام لیتا تھا

سلام اُس پر کہا جس نے کہ باہم مُتّحد رہنا
سلام اُس پر کہا جس نے خُدا کا ہے یہی کہنا

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّکَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا ۝ پ ۱۵ کہف ۴۶ — مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق و زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں ۝

فَاصْبِرْ کَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ — پس (اے محمدؐ) جیسے اور اولوالعزم پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لیے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔ پ ۲۶ احقاف ۳۵

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا — اور سب مل کر خدا کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ پ ۴ آل عمران ۱۰۳

سلام اُس پر، کہا جس نے بچو اِسراف سے لوگو
سلام اُس پر، کہا جس نے کِفَایت کیا ہے یہ سوچو

سلام اُس پر کہ جس نے بُخل سے روکا ہے انساں کو
سلام اُس پر کہ جس نے بر محل ٹوکا ہے انساں کو

سلام اُس پر، کہا جس نے کہ ہے اِک رہ گزر دُنیا
سلام اُس پر کہ جس نے رازِ عُقبیٰ کر دیا افشا

وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ پ۸ - انعام ۱۴۲ — اور بیجا اُڑاؤ مت کہ خدا بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۝

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۝ — کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا یعنی ناشکرا ہے ۝ پ۱۵ - بنی اسرائیل ۲۷

هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ ۖ وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۝ — دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے ہی سے بخل کرتا ہے اور خدا بےنیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے ۝ پ۲۶ - محمد ۳۸

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ۝ — اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بےجا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم ۝ پ۱۹ - فرقان ۶۷

أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ — کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں ۝ پ۱۰ - توبہ ۳۸

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ — اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے ۝ پ۱۳ - رعد ۲۴

سلام اُس پر، دلوں کی دین سے تطہیر کی جس نے
سلام اُس پر، عطا قرآن سی اکسیر کی جس نے

سلام اُس پر، کہا جس نے کہ مُحسن رب کے پیارے ہیں
سلام اُس پر، کہا جس نے کہ مُفلس بھی ہمارے ہیں

سلام اُس پر کہ سمجھائے رُموزِ جَاھِدُوا جس نے
سلام اُس پر، بتائی حِکمتِ لَاتُفْسِدُوا جس نے

سلام اُس پر، دیا غضِ بَصر کا بھی سبق جس نے
سلام اُس پر، بڑھائی آبروئے حرفِ حق جس نے

وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ — اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے ۝ پ۷ - انعام ۵۹

وَأَحْسِنُوا ۛ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ — اور نیکی کرو بےشک خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۝ پ۲ - بقرہ ۱۹۵

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ — اور خدا کی راہ میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے ۝ پ۱۷ - حج ۷۸

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝ — اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ۝ پ۱ - بقرہ ۱۱

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۖ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۖ — اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں پ۱۸ - نور ۳۱

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝ — مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں یہ ان کیلئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں خدا ان سے خبردار ہے ۝ پ۱۸ - نور ۳۰

سلام اُس پر، کہ جو ہے مُحرمِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی
سلام اُس پر بتایا جس نے رازِ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

سلام اُس پر، کہ جو لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْض کہتا ہے
سلام اُس پر، عبادت ہے جو تم پر فرض کہتا ہے

سلام اُس پر، کہا وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ بارہا جس نے
سلام اُس پر، کہا غیبت کو یکسر ناروا جس نے

سلام اُس پر، اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ کہا جس نے
سلام اُس پر، کہ علم و فن کو لا ینفک کہا جس نے

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ — اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو۔ پ ۵ ۔ نساء ۳۶

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ — اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے۔ پ ۸ ۔ اعراف ۸۵

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ — اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں۔ پ ۲۷ ۔ ذاریات ۵۶

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ — اور ناپاکی سے دور رہو۔ پ ۲۹ ۔ مدثر ۵

وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا — اور کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ پ ۲۶ ۔ حجرات ۱۲

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ — (اے محمد) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا۔ پ ۳۰ ۔ انشراح ۱

اطلبوا العلم من المهد الی اللحد (ارشاد نبوی)

سلام اُس پر، کہا جس نے، بچو تم بدگمانی سے
سلام اُس پر، کہا جس نے، حذر سفلہ بیانی سے

سلام اُس پر، کہا جس نے کہ اِستکبار سے بچنا
سلام اُس پر، کہا جس نے کہ اِستہزار سے بچنا

سلام اُس پر، کہا جس نے کہ شیخی بھی بُری شے ہے
سلام اُس پر، کہا جس نے کہ اِتراتے ہو تم ہے ہے

سلام اُس پر، بتایا نکتہ اَیْنَ الْمَفَر جس نے
سلام اُس پر، کیا ارشاد کَلَّا لَا وَزَر جس نے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ — اے اہل ایمان، بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں۔ پ ۲۶ ۔ حجرات ۱۲

[illegible]
بدگو: جس شخص کی زبان سے لوگ ڈرتے ہوں وہ جہنمی ہے۔
"[illegible] one whose evil-speaking tongue is an object of fear for the people belongs to hell."

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا — اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا۔ پ ۱ ۔ بقرہ ۸۳

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ — ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے۔ پ ۳۰ ۔ ہمزہ ۱

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ — خدا کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا۔ پ ۲۱ ۔ لقمان ۱۸

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ — وہ سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ پ ۱۴ ۔ نحل ۲۳

يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ — اس دن انسان کہے گا کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں۔ پ ۲۹ ۔ قیامہ ۱۰
كَلَّا لَا وَزَرَ — بے شک کہیں پناہ نہیں۔ پ ۲۹ ۔ قیامہ ۱۱

سلام اُس پر، کہا جس نے عَبُوسًا قَمطَرِیرًا بھی
سلام اُس پر، زباں پر جس کی آیا ذُھِبَ بِیَدًا بھی

سلام اُس پر، کہا جس نے نہیں غیظ و غضب اچھا
سلام اُس پر، کہا جس نے نہیں ہرگز لھَب اچھا

سلام اُس پر، کہا جس نے کہ مُہلک ہے غلط کاری
سلام اُس پر، کہا جس نے غلط ہے چور بازاری

اِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا یَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِیرًا ۝ پ۲۹ ۔ دہر ۔ ۱۰
ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو کریہہ المنظر اور دلوں کو سخت مضطر کر دینے والا ہے ۝

مُّتَّکِئِینَ فِیھَا عَلَی الْاَرَائِکِ لَا یَرَوْنَ فِیھَا شَمْسًا وَّلَا زَمْھَرِیرًا ۝
ان میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں نہ دھوپ کی حدت دیکھیں گے نہ سردی کی شدت ۝ پ۲۹ ۔ دہر ۔ ۱۳

اَلَّذِینَ یُنفِقُونَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکَاظِمِینَ الْغَیْظَ وَالْعَافِینَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِینَ ۝
جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور خدا نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے ۝ پ۴ ۔ آل عمران ۔ ۱۳۴

کُلُّ ذٰلِکَ کَانَ سَیِّئُهٗ عِندَ رَبِّکَ مَکْرُوهًا ۝
ان سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے ۝ پ۱۵ ۔ بنی اسرائیل ۔ ۳۸

سلام اُس پر، کہا جس نے، نہیں کم تولنا اچھا
سلام اُس پر، کہا جس نے، کہ ہے سچ بولنا اچھا

سلام اُس پر، کہا جس نے نہ پھیلانا تم افواہیں
سلام اُس پر، کہا جس نے یہ منزل کی نہیں راہیں

سلام اُس پر کہ ہم کو عفو کی تلقین کی جس نے
سلام اُس ذوالکرم پر، شرحِ یومُ الدّین کی جس نے

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَھُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِینَ ۝
اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو ۝ پ۱۹ ۔ شعراء ۔ ۱۸۳

وَاَقِیمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیزَانَ ۝
اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو ۝ پ۲۷ ۔ رحمٰن ۔ ۹

وَاَوْفُوا الْکَیْلَ اِذَا کِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیمِ ۚ ذٰلِکَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیلًا ۝
اور جب (کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور جب تول کر دو تو ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے ۝ پ۱۵ ۔ بنی اسرائیل ۔ ۳۵

یٰاَیُّهَا الَّذِینَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَکُونُوا مَعَ الصّٰدِقِینَ ۝
اے اہل ایمان! خدا سے ڈرتے رہو اور راست بازوں کے ساتھ رہو ۝ [illegible] التوبہ

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِکُمْ وَتَقُولُونَ بِاَفْوَاهِکُمْ مَّا لَیْسَ لَکُم بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُونَهٗ هَیِّنًا ۖ وَهُوَ عِندَ اللّٰهِ عَظِیمٌ ۝
[illegible] ۝ [illegible] النور

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِینَ ۝
(اے محمد) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو ۝ پ۹ ۔ اعراف ۔ ۱۹۹

یَسْاَلُونَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّینِ ۝ یَوْمَ هُمْ عَلَی النَّارِ یُفْتَنُونَ ۝
پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟ ۝ اس دن (ہوگا) جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا ۝ پ۲۶ ۔ ذاریات ۔ ۱۲-۱۳

سلام اُس پر کہ دُنیا کو، پیامِ حق دیا جس نے
سلام اُس پر کہ بے ہمتا نظامِ حق دیا جس نے

سلام اُس پر، سنایا حکم جس نے لَا تُبَذِّرْ کا
سلام اُس پر، بتایا بھید جس نے لَا تُصَعِّرْ کا

سلام اُس پر کہا جس نے بُری ہے تیز رفتاری
سلام اُس پر، کہا جس نے کہ اِستہزا ہے بیماری

سلام اُس پر، کہا لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اُس نے
سلام اُس پر، کہا اَللّٰہُ کو ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ اُس نے

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾ — کہہ دو کہ حق آچکا اور (معبودِ) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا ﴿۴۹﴾ پ ۲۲ سبا ۴۹

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ — اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اُڑاؤ ﴿۲۶﴾ پ ۱۵ بنی اسرائیل

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ — کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے ﴿۲۷﴾ پ ۱۵ بنی اسرائیل ۲۷

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ — اور (ازراہِ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا۔ پ ۲۱ لقمان

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ — اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا۔ پ ۲۱ لقمان ۱۹

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ — اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے آگھیرا ﴿۴۱﴾ پ ۱۷ انبیاء ۴۱

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ — اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ پ ۸ انعام ۱۵۲

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ — اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۷۴﴾ پ ۳ آل عمران ۷۴

سلام اُس پر، کہا پاسِ قرابت جس نے، لازم ہے
سلام اُس پر، کہا باہم اُخُوّت جس نے لازم ہے

سلام اُس پر، سنایا حکم جس نے عیب پوشی کا
سلام اُس پر بتایا نفع جس نے سخت کوشی کا

سلام اُس پر، لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ کہا جس نے
سلام اُس پر کہ مَا فِي الْاَرْضِ بھی فرمادیا جس نے

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ — تو اہلِ قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ رضائے خدا کے طالب ہیں یہ اُن کے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں ﴿۳۸﴾ پ ۲۱ روم ۳۸

من اٰذی جارہ فلیس من امتی (حضرت محمد ﷺ)
جو شخص اپنے پڑوسی کو ستائے وہ میری امت میں سے نہیں ہے۔
One who harms one's neighbour is not one of my ummah.

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ — اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو۔ پ ۵ نساء ۳۶

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ — مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۱۰﴾ پ ۲۶ حجرات ۱۰

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ (آنحضرت ﷺ)
تمام اہلِ ایمان آپس میں بھائی بھائی ہیں —
The believers are but one brotherhood.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱﴾ — سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار ہے) جو سب چیزوں کا مالک ہے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے اور وہ حکمت والا خبردار ہے ﴿۱﴾ پ ۲۲ سبا ۱

سلام اُس پر کہا جس نے کہ گھاٹا ہے فواحش میں
سلام اُس پر، کہا جس نے، جیو نیکی کی خواہش میں

سلام اُس پر، کہا ہے جس نے پاکیزہ لباسی کو
سلام اُس پر، کیا ہے سہل جس نے حق شناسی کو

سلام اُس پر نوید اَنتُمُ الاَعلَون دی جس نے
سلام اُس پر کہ اِن کُنتُم کی بھی توضیح کی جس نے

سلام اُس پر کہا لَا تَلمِزُوا جس داعیِ حق نے
سلام اُس پر کہا لَا تَلبِسُوا جس داعیِ حق نے

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ — اور بےحیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکنا — پ۸ انعام ۱۵۲

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ — کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے — پ۸ اعراف ۵۶

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ — اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو — پ۲۹ مدثر ۴

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ — اور دیکھو بےدل نہ ہونا اور کسی طرح کا غم کرنا اگر تم مومن صادق ہو تو تم ہی غالب رہو گے — پ۴ آل عمران ۱۳۹

وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ — اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں — پ۲۶ حجرات ۱۱

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ — اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ — پ۱ بقرہ ۴۲

سلام اُس پر کہا لَا یَشهَدُونَ الزُّور بھی جس نے
سلام اُس پر، شہادت کا دیا دستور بھی جس نے

سلام اُس پر، کہا جس نے کہ شرک اِثمِ کبیرہ ہے
سلام اُس پر، کہا جس نے کہ دل مُشرِک کا تیرہ ہے

سلام اُس پر کہا تِلکَ حُدُودُ اللہ بھی جس نے
سلام اُس پر کیا مومن کو حشر آگاہ بھی جس نے

سلام اُس پر، کہا جس نے نہ آئے پاس مایوسی
سلام اُس پر کہا جس نے کہ ہے وسواس مایوسی

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا — اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں — پ۱۹ فرقان ۷۲

لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ — خدا کے ساتھ شرک نہ کرنا شرک تو بڑا بھاری ظلم ہے — پ۲۱ لقمان ۱۳

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا — خدا اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے گا بخش دے گا اور جس نے خدا کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا — پ۵ نساء ۱۱۶

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ — یہ خدا کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا اور جو لوگ خدا کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے — پ۲ بقرہ ۲۲۹

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ — اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے — پ۱۳ رعد ۲۴

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ — خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا — پ۲۴ زمر ۵۳

سلام اُس پر کہا جس نے کہ تم قرآں کو سمجھو
سلام اُس پر، کہا جس نے کہ دینِ ایماں کو سمجھو

سلام اُس پر، کبھی ٹالا نہیں جس نے سوالی کو
سلام اُس پر، بُرا سمجھا نہ جس نے خستہ حالی کو

سلام اُس پر کہا لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَکُمْ جس نے
سلام اُس پر کیا ارشاد شُوْرٰی بَیْنَھُمْ جس نے

سلام اُس پر، کہا خالق نے جس سے فَاعْفُ عَنْھُمْ بھی
سلام اُس پر نشاطِ رُوح ہے جس کا تبسم بھی

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ — بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں ﴿۲۴﴾ پ۔ محمد۔۲۴

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ — اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا کیونکہ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے ﴿۳۱﴾ پ۔ انعام۔۱۵۱

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾ — اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۳۸﴾ پ۔ شوریٰ۔۳۸

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ — تو ان کی خطائیں معاف کر دو اور (ان سے) درگزر کرو کہ خدا احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۳﴾ پ۔ مائدہ۔۱۳

سلام اُس پر، کہ مَا زَاغَ الْبَصَرُ ہے شان میں جس کی
سلام اُس پر محبت جذب ہے ایماں میں جس کی

سلام اُس پر، کہا جس نے فَلَا تَحْرِصْ عَلَی الدُّنْیَا
سلام اُس پر کہ جس نے سہل کر دی منزلِ عُقْبٰی

سلام اُس پر جسے تھی سخت نفرت بدزبانی سے
سلام اُس پر کیے دل فتح جس نے خوش بیانی سے

سلام اُس پر، کہ معراجِ ادب ہر بات تھی جس کی
سلام اُس پر کمالِ علم و حکمت ذات تھی جس کی

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ — پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ — ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی ﴿۱۷﴾ پ۔ نجم۔۱۷

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا — اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا پ۔ بقرہ۔۸۳

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾ — دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ﴿۴۳﴾ اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے ﴿۴۴﴾ پ۔ طٰہٰ۔۴۴

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ — مومنو! خدا سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو ﴿۷۰﴾ پ۔ احزاب۔۷۰

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ — خدا نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو ان کو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ﴿۱۶۴﴾ پ۔ آل عمران۔۱۶۴

سلام اُس پر، اِضافہ جس نے چاہا علم میں اپنے
سلام اُس پر کمی جس نے نہیں کی حلم میں اپنے

سلام اُس پر، کہا، دُختر کُشی کو چھوڑ دو جس نے
سلام اُس پر، کہا باطل سے رشتہ توڑ دو جس نے

سلام اُس پر، کہا بچنے کو، قَولَ الزُّور سے جس نے
سلام اُس پر، کہا لَا تَقنَطُوا جمہور سے جس نے

سلام اُس پر کہ جو حاذق طبیبِ نوعِ انساں ہے
سلام اُس پر، خدا دستِ شفا پر جس کے نازاں ہے

وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝ — اور دعا کرو کہ میرے رب مجھے اور زیادہ علم دے ۝ پ طٰہٰ ۱۱۴

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝ بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ۝ — اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ پر مار دی گئی ۝ پ التکویر

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝ — یہ اس لئے کہ خدا کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں۔ اور یہ کہ خدا ہی عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے ۝ پ لقمان

وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝ — اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو ۝ پ حج ۳۰

لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ — خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا پ زمر ۵۳

سلام اُس پر کہ جو ہے ماہرِ اَمراضِ رُوحانی
سلام اُس پر کہ ہے ممنون جس کی نوعِ انسانی

سلام اُس پر، دمِ عیسیٰؑ شفا کا جس سے طالب ہے
سلام اُس پر، یدِ بیضا، ضیا کا جس سے طالب ہے

سلام اُس پر، عطا کی دولتِ عرفاں ہمیں جس نے
سلام اُس پر بنایا واقعی انساں ہمیں جس نے

سلام اُس پر، کہا لَا تَرفَعُوا اَصوَاتَکُم جس نے
سلام اُس پر، کہا لَن یَغفِرَ اللہُ لَہُم جس نے

سلام اُس پر، کہا عالم سے عابد ہے فزوں جس نے
سلام اُس پر بڑھائی شمعِ علم وفن کی لَو جس نے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ پ حجرات ۲ — اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو اس طرح ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو ۝ پ حجرات ۲

لَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ خدا ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔ بے شک خدا نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ۝ پ منافقون ۶

سلام اُس پر، دل آزاری سے جس نے منع فرمایا
سلام اُس پر، سیہ کاری سے جس نے منع فرمایا

سلام اُس پر، کہ جس پر آیتِ صوم وصلوٰۃ اُتری
سلام اُس پر کہ جس پر آیتِ اٰتوا الزکٰوۃ اُتری

سلام اُس پر ہے جائز جس سے اُنظرنا کہنا
سلام اُس پر روا ہے جس سے اِسمَع قالنا کہنا

سلام اُس پر بتایا نکتۂ لاتُسرِفوا جس نے
سلام اُس پر دیا آئینۂ لم یقتروا جس نے

سلام اُس پر جو الاعمال بالنیات کہتا ہے
سلام اُس پر جو نیکی کے لیے دن رات کہتا ہے

أَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ — پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ پ ۱ - بقرہ - ۸۳

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ — مومنو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ پ ۲ - بقرہ - ۱۸۳

وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ — اور بے جا اُڑانا کہ خدا بے جا اُڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ پ ۸ - انعام - ۱۴۲

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا — اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اُڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم۔ الفرقان

سلام اُس پر، کہا جس نے کرو ماں باپ پر احساں
سلام اُس پر، کہا جس نے ہیں اِن کے آپ پر احساں

سلام اُس پر کہا جس نے خُدا کو عجز پیارا ہے
سلام اُس پر، کہا جس نے وہی خالق ہمارا ہے

سلام اُس پر جو شارح ہے حقوقِ ازدواجی کا
سلام اُس پر، عرب قائل ہے جس کی خوش مزاجی کا

سلام اُس پر سراج السالکیں تعریف ہے جس کی
سلام اُس پر شفیعُ المذنبیں توصیف ہے جس کی

سلام اُس پر، بتایا نکتۂ سُود و زیاں جس نے
سلام اُس پر، تہجد کی فضیلت، کی بیاں جس نے

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا — اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ پ ۲۶ - احقاف - ۱۵

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ — اور خدا کے ہاں (کسی کے لیے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لیے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ — اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور خدا غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے۔ پ ۲ - بقرہ - ۲۲۸

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْـًٔا وَّاَقْوَمُ قِيْلًا — کچھ شک نہیں کہ رات کا اُٹھنا (نفس) کو سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے۔ پ ۲۹ - مزمل - ۶

سلام اُس پر، کہا جس نے کہ ذِکرُ اللہ افضل ہے

سلام اُس پر، کہا جس نے پریشانی کا یہ حل ہے

سلام اُس پر کہا جس نے، نمازِ پنج گانہ کو

سلام اُس پر، جو لایا لب پہ رازِ عارفانہ کو

سلام اُس پر، کہا جس نے پڑھو ترتیل سے قرآں

سلام اُس پر، کہا جس نے کہ ہے اُمّ الکتاب آساں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۱) — جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتی ہے اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۱) پ ۲۸ تغابن ۱

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا (۸) — تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بےتعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ (۸) پ ۲۹ - مزمل ۸

وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ (۴۵) — اور نماز کے پابند رہو کچھ شک نہیں کہ نماز بےحیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے اور خدا کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اسے جانتا ہے (۴۵) پ ۲۱ عنکبوت - ۴۵

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ (۲۸) — (یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل یادِ خدا سے آرام پاتے ہیں (ان کو) اور سن رکھو کہ خدا کی یاد سے دل آرام پاتے ہیں (۲۸) پ ۱۳ - رعد - ۲۸

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتٰبًا مَوْقُوتًا (۱۰۳) — بےشک نماز کا مومنوں پر اوقاتِ مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے (۱۰۳) پ ۵ نساء - ۱۰۳

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيلًا (۴) — اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو (۴) پ ۲۹ مزمل - ۴

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (۳۲) — اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (۳۲) پ ۲۷ قمر - ۳۲

سلام اُس پر، امامت، مسجدِ اقصیٰ میں کی جس نے

سلام اُس پر بنایا انبیاء کو مقتدی جس نے

سلام اُس پر، کہا جس نے کہ قابو نفس پر رکھو

سلام اُس پر کہا جس نے کہ نیکی پر نظر رکھو

سلام اُس پر کہا جس نے نہیں ہے اِستکبار اچھا

سلام اُس پر، کہا جس نے ہے عجز و انکسار اچھا

سلام اُس پر، کہا جس نے حیا کو جزوِ ایماں کا

سلام اُس پر کیا جس نے بلند اخلاقِ انساں کا

سُبْحٰنَ الَّذِي أَسْرٰى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بٰرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ اٰيٰتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (۱) — وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں بےشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (۱) پ ۱۵ بنی اسرائیل - ۱

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ (۳۸) — ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گرو ہے (۳۸) پ ۲۹ مدثر - ۳۸

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ (۷) — (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں (۷) پ ۳۰ بینہ - ۷

أفضلكم إيمانًا أحسنكم أخلاقًا (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم)

ترجمہ: ایمان کے لحاظ سے وہی افضل ہے جو اخلاق کے لحاظ سے بہتر ہے۔

The best among you in respect of faith is one who is most excellent in morals and manners.

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صٰلِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (۳۳) — اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو خدا کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں (۳۳)

سلام اس پر، کہا جس نے، کہ ہے رزقِ حلال اچھا
سلام اُس پر، کہا جس نے، ہے نیکی کا مآل اچھا

سلام اُس پر متابعِ اَمرِ بالمعروف دی جس نے
سلام اُس پر عنِ المنکر کی بھی تنبیہ کی جس نے

سلام اُس پر چھڑائی جس نے میخواروں سے میخواری
سلام اُس پر کہ سیرت جس کی ہے رازِ نکوکاری

سلام اُس پر، کہا جس نے، کرو تم غور قرآں پر
سلام اُس پر، عمل خود جس کا تھا ہر حکمِ یزداں پر

العبادة سبعة اجزاء وافضلها طلب الحلال ۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم)
عبادت کے سات حصے ہیں جن میں سب سے افضل حلال روزی کی کاوش ہے۔
Prayer has seven parts; seeking livelihood through lawful means has precedence over others.

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۞ — ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے ۞ پ - انشقاق - ۲۵

يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ ۞ — وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں [illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۞ — اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پاسے (ریب) ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ ۞ پ - مائدہ - ۹۰

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۞ — بے شک نیکوکار نعمتوں کی بہشت میں ہوں گے ۞ پ - تطفیف - ۱۳

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۞ — بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں ۞ پ - نساء - ۸۲

سلام اُس پر، ائمہ بھی ہیں جس کے خوشہ چینوں میں
سلام اس پر کہ ہے ممتاز جس کا دین دینوں میں

سلام اُس پر، گدائے در ہیں جس کے اولیاء سارے
سلام اُس پر کہ جس کے مقتدی ہیں اتقیاء سارے

سلام اُس پر جو بے ریب و گماں ہے محسنِ عالم
سلام اُس پر کہ خاکِ پا ہے جس کی قائدِ اعظم

سلام اُس پر جو ہے ارض و سما میں آیۂ رحمت
سلام اُس پر جو ہے دارِ جزا میں سایۂ رحمت

سلام اُس پر، گلے بچھڑے ہوؤں کو جو ملاتا ہے
سلام اُس پر سلیقہ زندگی کا جو سکھاتا ہے

وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۞ — اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا ۞ پ - آل عمران

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ — دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے۔ پ - آل عمران - ۱۹

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ۞ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۞ — پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا ۞ اس دن ہوگا جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا ۞ پ - الذاریات

سلام اُس پر فلاطوں جس کے آگے طفلِ مکتب ہے
سلام اُس پر ارسطو جس کے آگے مُہر بر لب ہے

سلام اُس پر کہ ہیں رشکِ شہاں دریوزہ گر جس کے
سلام اُس پر کہ جبریلِ امیں آتے ہیں گھر جس کے

سلام اُس پر اجل ترساں ہے جس کے جاں نثاروں سے
سلام اُس پر ہُوا خائف نہ جو تنہا ہزاروں سے

سلام اُس پر، بتایا ہم کو بَل اَحیَا کا راز اُس نے
سلام اُس پر مجاہد کو کیا ہے سرفراز اُس نے

سلام اُس پر، شہادت کو کہا خیر الممات اُس نے
سلام اُس پر بتائے جاھِدُوا کے سب نکات اُس نے

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ — پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں (الاحزاب ۶)

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝ — اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے ۝ سورۃ البقرۃ

وَجَاھِدُوْا فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ — اور خدا کی راہ میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے — پ ۱۷

سلام اُس پر، تھے غازی تین سو تیرا[۳۱۳] جری جس کے
سلام اُس پر، جو تھا سالار، بازو تھے قوی جس کے

سلام اُس پر، کہ جو بدر و اُحُد میں اِک سپاہی ہے
سلام اُس پر کہ جو مسند نشینِ خیر خواہی ہے

سلام اُس پر کہ خود اللہ نے جس کی حفاظت کی
سلام اُس پر کہ خود اللہ نے جس کی اعانت کی

سلام اُس پر سنا ہے مژدۂ فتحِ مبیں جس نے
سلام اُس پر دلایا اجرِ نیکی کا یقیں جس نے

وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ ۝ — اور خدا تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا — المائدہ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ۝ — جب خدا کی مدد آ پہنچی اور فتح حاصل ہو گئی ۝ پ ۳۰ النصر ۱

اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۝ — (اے محمد) ہم نے تم کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف ۝ پ ۲۶ الفتح ۱

وَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْھِمْ اُجُوْرَھُمْ ؕ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ۝ — اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو خدا پورا پورا صلہ دے گا۔ اور خدا ظالموں کو دوست نہیں رکھتا ۝ پ ۳ آل عمران ۵۷

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْھَا ؕ وَمَا رَبُّکَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ۝ — جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ۝ پ ۲۴ حم سجدہ ۴۶

سلام اُس پر جو ہر غزوے میں تھا ثابت قدم یکسر
سلام اُس پر یدُ اللّٰہی تھے جس کی تیغ کے جوہر

سلام اُس پر رُکانہ کو پچھاڑا جس نے اک پل میں
سلام اُس پر نہ تھا مدِ مقابل جس کا کس بل میں

سلام اُس پر جو استقلال میں بھی سب پہ فائق تھا
سلام اُس پر، دُرود اُس پر جو محبوبِ خلائق تھا

سلام اُس پر، سُنی وَالْفَتْح کی بھی جس نے تہنائی
سلام اُس پر کلیدِ کعبۃُ اللہ جس کے ہاتھ آئی

رکانہ بن عبد یزید بن ہاشم قرشی مطلبی قریش میں سب سے زیادہ طاقت ور تھا۔ فتح مکہ کے بعد مسلمان ہو گیا

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ — جب خدا کی مدد آ پہنچی اور فتح حاصل ہو گئی ۝ پ۔ نصر ۱

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ — (اے محمد) ہم نے تم کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف ۝ پ۔ فتح ۱

سلام اُس پر تھی جس کو آرزو تحویلِ قبلہ کی
سلام اُس پر، خُدا نے کی ہے جس کی آرزو پوری

سلام اُس پر کہ ممکن ہی نہیں جس کی ثنا خوانی
سلام اُس پر کہ جو ہے مظہرِ اوصافِ ربانی

سلام اُس پر، ہمیں ہر حُکمِ ربی جس نے پہنچایا
سلام اُس پر جو گمراہوں کو سیدھی راہ پر لایا

سلام اُس پر کہ جس کو مَصدرِ لطف و کرم کہیے
سلام اُس پر کہ جس کو رونقِ بیت الحرم کہیے

قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۖ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ — (اے محمد) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں۔ سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو۔ پ۔ بقرہ ۱۴۴

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ — اے پیغمبر جو ارشادات خدا کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ پ۔ مائدہ ۶۷

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۝ — پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام خدا کا پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو خدا کو سب معلوم ہے ۝ پ۔ مائدہ

سلام اُس پر، کیا صحرا کو رشکِ صد چمن جس نے
سلام اُس پر بحکمِ ربّ کیا ترکِ وطن جس نے

سلام اُس پر نشاطِ قلب و جاں جس کا تصوّر ہے
سلام اُس پر، شجاعت آفریں جس کا تہوّر ہے

سلام اُس پر جو نفسیاتِ انسانی کا ماہر ہے
سلام اُس پر کہ جس کا ایک باطن ایک ظاہر ہے

سلام اُس پر کہ جو خوش طبع، خوش دل خوبصورت ہے
سلام اُس پر کہ جو خوش وضع، خوش بیں، پاک سیرت ہے

سلام اُس پر، کہ جس کو آمنہ کا لال کہتے ہیں
سلام اُس پر، جسے لاریب حق تمثال کہتے ہیں

سلام اُس پر جو آغوشِ حلیمہ میں ہمکتا ہے
سلام اُس پر یتیمی کا جو دل میں داغ رکھتا ہے

سلام اُس پر کہ چکّی پیستی تھی لختِ دل جس کی
سلام اُس پر، نظر ہے فاطمہؓ پر مستقل جس کی

سلام اُس پر، کہ بیٹی جس کی پانی بھر کے لاتی ہے
سلام اُس پر مشیّت آبرو جس کی بڑھاتی ہے

سلام اُس پر بڑھائی جس نے شانِ صبرِ ایوبیؑ
سلام اُس پر، کہ جس کی منفرد ہے ایک اک خوبی

سلام اُس پر، کہ جس پر، اہلِ صُفّہ جان دیتے تھے
سلام اُس پر، کہ جس سے درسِ دینِ حق یہ لیتے تھے

سلام اُس پر، کہ جو سجدے میں بھی آنسو بہاتا ہے
سلام اُس پر، کہ جو خوفِ خُدا سے تھرتھراتا ہے

سلام اُس پر، کہ ہیں پیوند بھی، تہ بند میں جس کے
سلام اُس پر، گداؤں پر نہیں، در بند بھی جس کے

وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا، بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ﴿۱﴾ پ ۲۱ - لقمان۔

[illegible]

سلام اُس پر، سوا قالین سے ہے بوریا جس کو
سلام اُس پر، نیابت کا خُدا کی حق مِلا جس کو

سلام اُس پر کھجوریں اور ستو ہیں غذا جس کی
سلام اُس پر، ہے یکتا شانِ تسلیم و رضا جس کی

سلام اُس پر، کہ جس کے جسم پر ملبوسِ حِبَرہ تھا
سلام اُس پر، سراسر سادگی جس کا وتیرہ تھا

سلام اُس پر، جو خندق کھودنے والوں میں شامل تھا
سلام اُس پر پسینے میں جو تر، مزدورِ خوش دل تھا

سلام اُس پر، کدال احزاب میں جس نے چلائی ہے
سلام اُس پر دلِ ہر سنگ تک جس کی رسائی ہے

سلام اُس پر جو محنت کش ہے خود تعمیرِ مسجد میں
سلام اُس پر جو ہے گرمِ عمل توقیرِ مسجد میں

حِبَرہ ۔ یمن کی دھاری دار چادر۔ حضورؐ کو یہ چادریں بہت مرغوب تھیں۔

صحابۂ کرام غزوۂ احزاب میں یہ شعر بآوازِ بلند پڑھا کرتے تھے۔

نحن الذین بایعوا محمدا
علی الجہاد ما بقینا ابدا

حاصل یہ جہاد میں سعادت کی ہے
تا زیست محمدؐ کے ہیں ساتھی ہم

بیعت پہ سلام کی بیعت کی ہے
اے ہم اذ ابن یہ نیت کی ہے

ثاقب مرادآبادی

سلام اُس پر، جو سویا، آہ کھُرّی چارپائی پر
سلام اُس پر تصدق فرشِ گُل جس کی چٹائی پر

سلام اُس پر، رہا محروم جو باریک روٹی سے
سلام اُس پر، کیا جس نے شکم پُر، موٹی جھوٹی سے

سلام اُس پر، غلاموں کی بھی دعوت جس نے کھائی ہے
سلام اُس پر، جسے مطلوب اُمّت کی بھلائی ہے

سلام اُس پر، کہ حق مزدور کا جس نے دلایا ہے
سلام اُس پر، کہ جس نے بارِ محنت بھی اُٹھایا ہے

سلام اُس پر، جسے بچے سمجھتے ہیں شفیق اپنا
سلام اُس پر، کہا بوڑھوں نے بھی جس کو رفیق اپنا

سلام اُس پر، کہ جس کے عہد میں ہیں باامان ذمّی
سلام اُس پر، کہ جس کے فیض سے ہیں شادماں ذمّی

اَعْطُوا الْاَجِیْرَ اَجْرَہٗ قَبْلَ اَنْ یَّجِفَّ عَرَقُہٗ ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری دے دو۔

سلام اُس پر کہ جس کی عورتوں پر خاص شفقت ہے
سلام اُس پر، کہ جس کی عَاشِرُوھُنَّ ہدایت ہے

سلام اُس پر کہی ہے بات اِک اِک بر محل جس نے
سلام اُس پر، کہا خدمت کو شغلِ بے بدل جس نے

سلام اُس پر، جو کھیون ہار ہے دیں کے سفینے کا
سلام اُس پر، سلیقہ ہم نے سیکھا جس سے جینے کا

سلام اُس پر، چلا ہے سلسلہ جس سے امامت کا
سلام اُس پر، رضائے حق ہے مقصد جس کی بیعت کا

سلام اُس پر، نہ کی تلقین جس نے جارحیت کی
سلام اُس پر، نصیحت جس نے کی دینی حمیّت کی

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ﴿۱۹﴾ پ نساء ۱۹
اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور خدا اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے ﴿۱۹﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ﴿۳۶﴾
اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا ﴿۳۶﴾ پ احزاب ۳۶

افضل الاشغال خدمت الناس (حدیثِ رسولؐ)

سلام اُس پر چکایا جس نے جھگڑا سنگِ اَسود کا
سلام اُس پر، کہ یہ ورثہ تھا، جس کے جدِّ امجد کا

سلام اُس پر حُدیبیہ میں جس نے صُلح کی دب کر
سلام اُس پر یہ حکمت جس نے کر دی پھر عیاں سب پر

سلام اُس پر، جسے کفّار نے ایذائیں پہنچائیں
سلام اُس پر، دُعائیں، اِن کے حق میں جس نے فرمائیں

سلام اُس پر کہ جس کو سیّد السّادات کہتے ہیں
سلام اُس پر فرشتے بھی جلو میں جس کے رہتے ہیں

سلام اُس پر، کہ جس پر پتھروں کا مینہ برستا تھا
سلام اُس پر، کہ غولِ کفر، فقرے جس پہ کستا تھا

حدیبیہ مکہ معظمہ سے ۹ میل کے فاصلے پر ہے۔ ہجرت کے چھٹے سال گفتگو کے صلح کے بعد قرار پایا کہ ۱۰ سال تک لڑائی بند رہے۔ صلح کی شرائط میں مخالفین کی بعض شرائط بظاہر نامناسب تھیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی مان لیا تھا۔ اس کے اثرات، ثمرات اور فوائد بعد میں ظاہر ہوئے۔

نگاہ ... در عالم تو مستقبل پہ تھی راغب
نہ نکتہ دشمناں ... در عالم کہاں لا سمجھے

سلام اُس پر اُحُد میں جس کے سر پر زخم آیا تھا
سلام اُس پر، کہ دو دانتوں کو بھی جس نے گنوایا تھا

سلام اُس پر، کہا مکے کو جس نے السّلام آخر
سلام اُس پر رہِ غربت میں تھا جو نیک نام آخر

سلام اُس پر، بنایا اپنا مسکن ثور کو جس نے
سلام اُس پر، کیا رَدِّ حُزن کے ہر طَور کو جس نے

سلام اُس پر، سُنایا مژدہ لَاتثریب کا جس نے
سلام اُس پر، دلِ اعدا میں بھی گھر کرلیا جس نے

سلام اُس پر ابُوسُفیان کو جس نے اَمان بخشی
سلام اُس پر خطائے ہند جس نے بے گماں بخشی

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ — [illegible] — سورۃ الفتح

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ اور دیکھو بے دل نہ ہونا اور کسی طرح کا غم نہ کرنا، اگر تم مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے ۔ پ ۴، آل عمران ۱۳۹

لا تثريب عليكم اليوم اذهبوا فأنتم الطلقاء (ارشادِ نبویؐ)

لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۔ آج کے دن سے تم پر کچھ عتاب (و ملامت) نہیں ہے ۔ پ ۱۳، یوسف ۹۲

سلام اُس پر، تھی حاصل نصرتِ حق بالیقیں جس کو
سلام اُس پر، علیؓ نے بھی کہا حِصنِ حَصیں جس کو

سلام اُس پر کہ جو جدِّ الحسین والحسن بھی ہے
سلام اُس پر کہ جو اِک عبدِ ربِّ ذوالمنن بھی ہے

سلام اُس پر، کہ جس کے اہلِ بیت اسلام داعی ہیں
سلام اُس پر، صحابہؓ جس کے قدرت کی رُباعی ہیں

سلام اُس پر، کمالِ شاعری ہے جس کی مدّاحی
سلام اُس پر، جمالِ شاعری ہے جس کی مدّاحی

بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ۝ — [illegible] — پ ۴، آل عمران ۱۵۰

وَكَانَ لَنَا كَالْحِصْنِ مِن دُونِهِ لَهُ مَعْقِلٌ حِرْزٌ حَرِيزٌ مِنَ الرَّدَى
[illegible]

حضرت علی مرتضیٰ
الشہید سنہ ۴۰ھ / ۶۶۱ء

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ — [illegible] — پ ۱۵، بنی اسرائیل ۱

سلام اُس پر نظر تھی جس کی انواعِ بلاغت پر
سلام اُس پر زباں کو ناز تھا جس کی فصاحت پر

سلام اُس پر بہشتِ گوش تھی جس کی خوش آوازی
سلام اُس پر خموشی میں تھی جس کی شانِ اعجازی

سلام اُس پر، ہے احساں جس کا الفاظ و معانی پر
سلام اُس پر، کہ جس کی مُہر ہے شیوا بیانی پر

سلام اُس پر غلو کو جس نے نامحمود فرمایا
سلام اُس پر، کہا جس نے، ہے سچا شعر فرمایا

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾ پ۲۱۔ لقمان ۱۹
(اور بولتے وقت) آواز نیچی رکھا کرو کیونکہ (اونچی آواز) گدھوں کی سی ہوتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہے ﴿۱۹﴾

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا
اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا پ۱۔ البقرہ ۸۳

اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٤٣﴾ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿٤٤﴾
دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ﴿۴۳﴾ اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے ﴿۴۴﴾ پ۱۶۔ طٰہٰ ۴۴

انا النبی لا کذب
میں نبی ہوں کچھ جھوٹ نہیں ہے
انا ابن عبد المطلب
میں بیٹا ہوں عبد المطلب کا
(بخاری)

سلام اُس پر، مزاحُ المومنیں جس نے روا رکھا
سلام اُس پر تمسخر سے نہ جس نے واسطہ رکھا

سلام اُس پر، بتایا جس نے معیارِ سخن ہم کو
سلام اُس پر، عطا جس نے کیا اعجازِ فن ہم کو

سلام اُس پر، کہ قدر افزائیِ حسانؓ کی جس نے
سلام اُس پر، کہ ایضاحِ سخن آسان کی جس نے

سلام اُس پر کہ جس نے کعب کو چادر عطا کر دی
سلام اُس پر کہ قدرِ فن کی جس نے ابتدا کر دی

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ۘ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾
اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان پر غالب ہوں گے اور خدا جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے ﴿۲۱۲﴾ پ۲۔ البقرہ ۲۱۲

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٤١﴾
اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزا ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے آ گھیرا ﴿۴۱﴾ پ۱۷۔ انبیاء ۴۱

سلام اُس پر، کہ اصلاحِ سخن بھی جس نے فرمائی
سلام اُس پر، کہ سچّی شاعری جس کو پسند آئی

سلام اُس پر، ثنا خواں عالمِ اسلام ہے جس کا
سلام اُس پر، مسلمانوں پہ خاص اکرام ہے جس کا

سلام اُس پر، کہ جس کو سیّد السادات کہتے ہیں
سلام اُس پر، فرشتے بھی جلو میں جس کے رہتے ہیں

سلام اُس پر جو زیرِ گنبدِ خضریٰ ہے آسودہ
سلام اُس پر، کہ ہے وحیِ سماوی جس کا فرمودہ

ان الرسول لسیف یستضاء به — مهند من سیوف الہند مسلول

قصیدہ بانت سعاد مصنفہ کعب ابن زہیر کہ مندرجہ بالا بیت کو رسول اللہ نے اپنی ترمیم و اصلاح سے زمین سے آسمان پر پہنچا دیا۔

لسیف کی جگہ لنور اور سیوف الہند کی جگہ سیوف اللہ کر دیا۔

فَاَوۡحٰۤی اِلٰی عَبۡدِہٖ مَاۤ اَوۡحٰی ۝ پھر خدا نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا ۝ پ۲۷ - نجم - ۱۰

سلام اُس پر، مرے اشکِ ندامت نذر ہیں جس کی
سلام اُس پر، مرے اشعارِ مدحت نذر ہیں جس کی

سلام اُس پر، درود اُس پر، کہ جو ممدوحِ راغب ہے
سلام اُس پر، مسلماں سے اطاعت کا جو طالب ہے

سلام اُس پر، سرِ فہرست ہے جو نیک ناموں میں
سلام اُس پر، کہ راغب جس کے ہے ادنیٰ غلاموں میں

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ۝ خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا کرو ۝ پ۲۲ - احزاب - ۵۶

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَکُمۡ ۝ مومنو! خدا کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو ۝ پ۲۶ - محمد - ۳۳

مَنۡ یُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰہَ ۚ جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بےشک اس نے خدا کی فرمانبرداری کی ۝ پ۵ - نساء - ۸۰

سب کچھ فیضِ نبیؐ سے جانا ہم نے
سیکھا نہیں، نازِ عقل اُٹھانا ہم نے
اِک مخبرِ صادق پہ ہے اپنا ایمان
اللہ کو بے دلیل، مانا ہم نے

(راغب مرادآبادی)

الٰہی! گدا ہوں، مجھے شاہ کردے
ضمیرِ محمدؐ سے آگاہ کردے

(جوشؔ ملیح آبادی)

جانِ رَبِّ وَدُود

حاصِلِ ہست و بُود

مخزنِ بذل و جُود

تُم پہ لاکھوں دُرُود

یا رَسُولَ السّلام

یا رَفیعُ المقام

تُم پہ لاکھوں سلام

اَنتَ خیرُ الاِمام

اَنتَ بَدرُ الظَّلام

یا طبیبَ السّقام

یا شفیقَ الاَنام

یا فَصِیحَ الکلام

یا خَلیقَ الکِرام

اے مُراد و مَرام

ہم سے اَدنیٰ غُلام

کیوں نہ بھیجیں مُدام

تُم پہ لاکھوں سلام

اے مہِ ضَوفشاں
نُورِ کون و مکاں
رحمتِ دوجہاں
رہبرِ نکتہ داں
ھادیٔ ھادیاں
وَالیٔ بے کساں
مُحسنِ این و آں
راحتِ قلب و جاں
شافعِ عاصیاں
تُم پہ لاکھوں سلام

اے حبیبِ خُدا
سِرّ حق آشنا
نازِ ارض و سما
مُصطفٰے، مُجتبٰے
سیّدُ الانبیاء
افضلُ الاولیا
داعی و رہ نُما
نورِ بَدرُ الدُّجٰے
مہرِ غارِ حرا
تُم پہ لاکھوں سلام

مُرسَلِ کام گار

مُلہَمِ حق شِعار

مرکزِ اِعتِبار

محورِ اختِیار

مایۂ اِفتِخار

مَصدَرِ انکِسار

مُحسِنِ غم گُسار

مہرِ نِصفُ النَّہار

ماہِ بُرجِ وقار

تُم پہ لاکھوں سلام

اَوّلُ المُسلِمین

اَفضَلُ العابِدین

اَصدَقُ الصّادِقین

اَکمَلُ الکامِلین

اَصلَحُ الصّالِحین

اَکرَمُ الاَکرَمِین

اَحسَنُ المُحسِنین

اَشرَفُ الہادیین

خاتَمُ المُرسَلین

تم پہ لاکھوں سلام

مظہرِ حسنِ ذات

حاصلِ کائنات

رازدانِ حیات

ناظرِ شش جہات

شارحِ ممکنات

ماحیِ سیّئات

معدنِ التفات

مژدہ بخشِ نجات

یا بدیعُ الصفات

تم پہ لاکھوں سلام

اے حبیبِ صمد

اے سراپا خرد

اے امیرُ البلد[*]

عالمِ مستند

علم و عرفاں کی حد

سرِّ ربِّ معتمد

فارقِ نیک و بد

ذاتِ حق کی سند

از ازل تا ابد

تم پہ لاکھوں سلام

[*] قرآن مجید میں مکۂ مکرمہ کا ایک نام بلدُ الامین بھی آیا ہے

حاصلِ آرزو

عِلم کی آبرو

حِلم کی آب جو

گلشنِ رنگ و بو

صُلح جو، امن خو

مہربانِ عدو

مُحسنِ ما و تو

نازِ سبحانہٗ

نورِ حق ہو بہو

تم پہ لاکھوں سلام

اَنتَ نعمَ الوکیل

نازِ ربِّ جلیل

بے نہایت جمیل

ثالثِ بے عدیل

سامعِ جبرئیل

بے مثال و مثیل

ناسکِ شب کفیل

نکتہ سنج و عقیل

چارہ سازِ علیل

تم پہ لاکھوں سلام

نازِ لوح و قلم
کوہِ عزم و ہمم
بحرِ جود و کرم
کنزِ فیضِ اتم
دافعِ ہر الم
آبروئے حرم
اے حکیم و حکم
اے امیرُ الاُمم
محتشم، محترم
تم پہ لاکھوں سلام

قول ضربُ المثل
رُکنِ دیں، ہر عمل
گفتگو بر محل
رشکِ قند و عسل
اے شجیع و بطل
سر براہِ ملل!
محسنِ بے بدل
اصلِ خیرُ العمل
نورِ صبحِ ازل
تم پہ لاکھوں سلام

شارحِ لا اِلٰہ
مُرسلِ حق نِگاہ
ذاتِ حق پر گواہ
ناسخِ اشتباہ
مُصلحِ خیرخواہ
حق نِگر، خضرِ راہ
عرشِ حق پایہ گاہ
عاصیوں کی پناہ
جُزوِ دیں تیری چاہ
تُم پہ لاکھوں سلام

مُحسنی، مُہتدی
مُعطی و مُتّقی
مُصلح و مُکتفی
حِلم کی چاندنی
عِلم کی روشنی
حاصلِ زندگی
نازشِ بندگی
قاسمِ آگہی
یا نبیؐ یا نبیؐ
تُم پہ لاکھوں سلام

اُمّتوں کے امیر
دادرس، دست گیر
ماہِ روشن ضمیر
رشکِ مہرِ مُنیر
کنزِ خیرِ کثیر
اے بشیر و نذیر
اے سحابِ مطیر
اے عدیمُ النظیر
یا نبیُّ الکبیر
تم پہ لاکھوں سلام

صدرِ بزمِ اَلَست
اوّلیں حق پرست
اصلِ ہر بُود و ہست
ناظمِ بند و بست
ناصرِ زیر دست
تجھ سے کھا کر شکست
کفر کا بیل مست
رُو بَرُو تیرے پست
فخرِ حق از تو است
تم پہ لاکھوں سلام

اے امیرِ حجاز
اے شفاعت مُجاز
جنّ و انساں نواز
یومِ دیں کارساز
وحی سے سرفراز
گفتگو دل گُداز
خامُشی حرفِ راز
پاک تن، پاک باز
داعیِ سعی و تاز
تُم پہ لاکھوں سلام

نورِ صُبحِ اُمید
زندگی کی نوید
آگہی کی کلید
مُصلحِ ہر عنید
دیدِ حق تیری دید
اہلِ ایماں کی عید
ہر بشر مُستفید
بات بات اک مُفید
دل گدازِ حدید
تُم پہ لاکھوں سلام

تیری پیغمبری

نُورِ حق پیکری

رُحمتِ داوری

مرحَمت گُستری

ناسخِ آزری

قاطعِ خُود سَری

عقل کی بَرتَری

بات اِک اِک کھَری

مصلحت سے بَری

تمُ پہ لاکھوں سلام

نازِ عقل و شُعُور

ناہیِ کُفر و زُور

عجزِ کیش و صُبُور

ہر خطا سے نُفُور

سچ تو یہ ہے حُضُور

دل، نہ آنکھوں سے دُور

ہے محبّت ضَرُور

کم اگر ہو سُرُور

ہے یہ اپنا قُصُور

تمُ پہ لاکھوں سلام

میرِ بطحا نژاد

خوش دل و خوش نہاد

سدِّ فسق و فساد

حدِّ جہد و جہاد

ماحیِ ارتداد

یادِ رب تیری یاد

صبحِ یوم التّناد

سب کے دل کی مُراد

سیّدی، زندہ باد

تم پہ لاکھوں سلام

اَنْتَ خیرُ البَشَر

مُرسلِ دیدہ ور

کاشفِ خیر و شر

شافعِ مُعتبر

شہرِ علم و خبر

حق نشاں، حق نگر

صُلحِ کُل، بے ضرر

نورِ شمس و قمر

رشکِ گُل ہائے تر

تم پہ لاکھوں سلام

اے رسولِ زمن
رحمتِ ذوالمنن
دینِ حق کے چمن
اتقا پیرہن
کاملِ علم و فن
کفر و باطل شکن
رشکِ لعلِ یمن
سروِ نوریں بدن
حق بیاں حق سخن
تم پہ لاکھوں سلام

حشر میں پیشِ رب
امتی ہوں گے جب
سرنگوں سب کے سب
خوف سے جاں بہ لب
اُف غضب اُف غضب
جز ترے کوئی کب
میرِ اُمی لقب
شافعِ خوش نسب
کام آئے گا تب
تم پہ لاکھوں سلام
سرورِ خوش کلام
یا رسولَ السلام

اظہارِ کمال خوش بیانی کیجے
شرحِ اسرارِ نکتہ دانی کیجے
نظروں میں ہیں مُرسَل و مُرسِل کے حدود
بیدار ہو دل تو نعت خوانی کیجے

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ ☆ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

(حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

محمدؐ حبیبِ خدائے قدیر
محمدؐ خبیر و بشیر و نذیر
محمدؐ ہر انسان کے دست گیر
محمدؐ نبی و رسولُ السّلام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود و سلام

محمدؐ ہیں شمس الضحےٰ بالیقیں
محمدؐ ہیں بدرُ الدُّجےٰ بالیقیں
محمدؐ ہیں نورُ الہدیٰ بالیقیں
محمدؐ ہیں سب انبیاؑ کے امام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود و سلام

محمدؐ علیمِ وُجود و عدم
محمدؐ مہِ چرخِ جُود و کرم
محمدؐ ادا سنجِ لوح و قلم
محمدؐ سے روشن خدا کا ہے نام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود و سلام

محمدؐ ہیں دانندۂ کائنات
محمدؐ ہیں بینندۂ شش جہات
محمدؐ شناسندۂ حُسنِ ذات
محمدؐ کا بعدِ خُدا ہے مقام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرُوُد و سلام

محمدؐ نویدِ مسیحؑ و خلیلؑ
محمدؐ سفیرِ خُدائے جلیل
محمدؐ وُجودِ خُدا کی دلیل
محمدؐ ہیں محبوبِ رَبُّ الاَنام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرُوُد و سلام

مُحمدؐ صداقت کے مہرِ مُبیں
محمدؐ شہنشاہِ دُنیا و دیں
محمدؐ کا دیدار، حقُ الیقیں
محمدؐ اِمامت کے ماہِ تمام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرُوُد و سلام

محمدؐ سے حقّانیت کی ہے لاج
محمدؐ کا دونوں جہاں میں ہے راج
محمدؐ ہیں توحید کے سر کا تاج
محمدؐ خدا کے مدارُالمہام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرُوُد و سلام

محمدؐ ہیں مزمّل خوش لقب
محمدؐ ہیں مدثّر و جانِ رب
محمدؐ سے ہے عظمتِ روز و شب
محمدؐ کے گیسو و رُخ صبح و شام
محمدؐ پہ لاکھوں درود و سلام

محمدؐ نقابِ رُخِ کردگار
محمدؐ پہ سرِّ ازل آشکار
محمدؐ مشیّت کے ہیں رازدار
محمدؐ خدا سے ہوئے ہم کلام
محمدؐ پہ لاکھوں درود و سلام

محمدؐ نبی ہیں نبی شان کے
محمدؐ ہیں محسن ہر انسان کے
محمدؐ خطا بخش عصیان کے
محمدؐ ہیں بیگانۂ انتقام
محمدؐ پہ لاکھوں درود و سلام

محمدؐ ہی احسان فرمائیں گے
محمدؐ ہی محشر میں کام آئیں گے
محمدؐ ہی جنت میں لے جائیں گے
محمدؐ مطاع و امامِ ہمام
محمدؐ پہ لاکھوں درود و سلام

محمدؐ ہیں یٰسین و طٰہٰ جمال
محمدؐ ہیں حق بینِ یکتا مثال
محمدؐ ضیائے رُخِ ذُوالجلال
محمدؐ رسولوں میں سدرہ مقام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود و سلام

محمدؐ شہِ عالمِ جُز و کُل
محمدؐ کا مسلک ہے خیرُ السُّبُل
محمدؐ ہو بلا شُبہ خَتمُ الرُّسُل
محمدؐ سرِ عرش محوِ خرام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود و سلام

محمدؐ رسالت کا ہیں آفتاب
محمدؐ سرافرازِ اُمُّ الکتاب
محمدؐ ہیں پیغمبرِ انقلاب
محمدؐ چراغِ رہِ حق نظام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود و سلام

یا خاتم الرسل المبارک صنوۃ

صلی علیک منزل القرآن

حضرت فاطمۃ الزہرا رضی

وشق لہ من اسمہ لیجلہ

فذو العرش محمود وھذا محمد

حضرت حسان بن ثابت رضی

کیا عقل کرے گی شرحِ قاب قوسین
راغبؔ اِس راز کے ہیں محرم طرفین
حاصل ہے خدا سے ہم کلامی کا شرف
اللہ رے معراجِ رسول الثقلین

فانی نہیں فخرِ دوسرا کی آواز
ہے مظہرِ حق، حق آشنا کی آواز
گونجے ہوئے کونین اسی آواز سے ہیں
آوازِ رسولؐ ہے خدا کی آواز

جس نے حق و باطل کی بتائی پہچان
جس نے اِنساں کو بنایا انسان
اُس کے نقشِ قدم پہ چلنا سیکھو
ہو جائے گی آخرت کی منزل آسان

سرچشمۂ توحید ہے پیغامِ رسولؐ
گردش میں رہے گا تا ابد جامِ رسول
اِسلام کی توقیر اسی نام سے ہے
راغبؔ نہ ہو کیوں وردِ زباں نامِ رسولؐ

اِس اَمر میں ہے چُون و چَرا سعیِ فضول
عاجز ہیں یہاں، منطق و دانش کے اُصول
شمعِ ایماں کی لَو بڑھا اور بڑھا
ہو جائے گا دِل محرمِ معراجِ رسولؐ

محبوبِ خدا محسنِ عالم تم ہو
فخرِ داؤدؑ و نوحؑ و آدمؑ تم ہو
ہے تاجِ قیادتِ دو عالم سر پر
یا شاہِ اُمم، قائدِ اعظم تم ہو

وہ فخرِ دو عالمؐ وہ رسولِ عربیؐ
قربان بنامِ پاکش اُمّی و اَبی
ہے رازِ نجات اُس کا بیاں اے راغبؔ
ذکر اُس کا ہے سرنامۂ نطقِ ادبی

کھلتا نہیں یہ رازِ بصیرت کے بغیر
فیضانِ مشیّت و رسالت کے بغیر
ایمان کی تکمیل ہو ممکن ہی نہیں
سرکارِ دو عالم کی محبت کے بغیر

اِسلام کا پیغام سُنانے والے
سوئی ہوئی دُنیا کو جگانے والے
تیرا مِثل و نظیر ممکن ہی نہیں
اِنسان کو انسان بنانے والے

جب شمع حرا کی روشنی عام ہوئی
کافور معاً ظلمتِ اوہام ہوئی
بُت کفر و ضلالت کے زمیں بوس ہوئے
فردوسِ نظر صورتِ اسلام ہوئی

خُدامِ رسولِ عربی سے پوچھو
بوذر سے اُویسِ قرنی سے پوچھو
سُلطانِ دو عالم کی غلامی کیا ہے
یہ راز بلالِ حبشی سے پوچھو

قرآن کی آیات میں جن کے ہیں صفات
بے شک ہے چراغِ راہ جن کی ہر بات
راغبؔ اُن کے غلام ہم بھی کہلائیں
اسلام کے قالب میں جو ڈھل جائے حیات

ہر مردِ نکو نام نے محنت کی ہے
ہر صاحبِ الہام نے محنت کی ہے
محنت ہے پیمبرؑوں کی سُنّت راغبؔ
پیغمبرِ اسلام نے محنت کی ہے

اِک ذرّہ ہوں، خورشید نما بن جاؤں
آئینۂ انوار و ضیاء بن جاؤں
معراجِ حیات ہے یہی اے راغبؔ
خاکِ رہِ کوئے مُصطفٰے بن جاؤں

تحقیر ہے زندگی کی، دُوری اُن سے
توقیر ہے، نسبتِ حُضوری اُن سے
راغبؔ وہ بلائیں گے مدینے بھی ضرور
پنہاں نہیں، دل کی ناصبوری اُن سے

جس محسنِ انساں کی دو عالم میں ہے دھوم
رازِ عظمت اس کا تجھے کیا معلوم
راغبؔ ہے وہی بعدِ خدا سب سے بزرگ
اوصاف اس کے زیادہ اور کم ہیں نجوم

اللہ کا دلدار رسولِ مکّی

وہ محرمِ اسرار رسولِ مکّی

علم و حلم و صلاح کا کوہِ اُحد

اسلام کا معمار رسولِ مکّی

ہر دُکھ کی دوا اسمِ محمدؐ اے دل

ملاحِ دُعا، اسمِ محمدؐ، اے دل

علمِ صُلحاء و عُلماء کی ہر حد

اے صلّی علیٰ اسمِ محمدؐ اے دل

مسرور ہے دِل مرا سرِ کوئے رسولؐ

دِل سے کی ہے دُعا سرِ کوئے رسولؐ

وہ وسوسۂ راہِ عدم دور ہُوا

حاصِل ہوا مُدعا، سرِ کوئے رسولؐ

ہر دم، صلّی علیٰ محمدؐ کی صدا

اے اہلِ وِلا، اہلِ وِلا، اہلِ وِلا

وہ ماہِ کمال ہے دِل آرامِ مُدام

اے صلّی علیٰ، صلّی علیٰ، صلّی علیٰ

دِل عکسِ حرم ہے، حرم آرا ہے رسولؐ
واللہ ہمارا ہے، ہمارا ہے رسولؐ
مہر و ماہ و سُہا سے آئے گی صدا
اِبرامِ دو عالم کا سہارا ہے رسولؐ

اللہ کے احکام محمدؐ لائے
لوگو، گُلِ اکرام محمدؐ لائے
سارا عالم مہک رہا ہے واللہ
وہ علم، وہ اِسلام محمدؐ لائے

اِسلام کا اوّل ہے علمدار رسولؐ
ہر دَور کا ہے محرمِ اسرار رسولؐ
مرگِ کردار، دل سے اُس کی دُوری
اے عصرِ دُوَل، ہے دلِ کردار رسولؐ

وَالعصر کہ دَورِ ماہ و سال اس کا ہے
ہر عصر سے ماورا کمال اس کا ہے
معمور ہوا کاسۂ ہر سائلِ دَر
دل محوِ عطا، اہلِ سوال اس کا ہے

حلّالِ مسائلِ دو عالم اللہ
اللہ کا رسولؐ ہر دو عالم ہے گواہ
معمول رہے مدحِ رسولؐ دوسرا
اور مدح، مطہرِ حرم ہی کی ہے راہ

سالارِ رسلؐ، وہ ہمہ اسلام و کرم
مُعطی و مُعتی و مطاع و مُلہَم
اللہ کا اکرام ہے اُس کی آمد
مہکے گُل ہائے وحیِ عالم عالم

سعی و اصلاحِ دہر، کارِ سرکارؐ
امداد و کمک اور ہو حصارِ سرکارؐ
اللہ کا رسولؐ ہے دو عالم آگاہ
عالم عالم ہے کردگارِ سرکارؐ

ہم کو، راہِ حرم ہی راس آئی ہے
صحرا کی ہوا محوِ دل آرائی ہے
گردِ دُو سواس ہے، طلوعِ مہ و مہر
دِل رُوئے محمّد ہی کا سودائی ہے

عِلم و حِلم و عمل کا ہے اِک کُہسا
اِسلام کا دَاعی وہ رَسولِؐ احرار
وَالہ ہے اسی کا حاکم و مالکِ مُلک
عالَم عالَم کو ہے مُحمّدؐ دَرکار

اے مالکِ مُلک، اے صَمَد حیّ اَحَد
آرامِ دل و مُلہِمِ عِلمِ سَرمَد
وَاکر درِ دل ہر کلمہ گو کا، مگر
ہر دَم آئے صَدائے اِسمِ احمدؐ

کھوٹے کی کھرے کی ہے کسوٹی اِسلام
خَدسِ دِلِ داور ہے، مُحمّدؐ ہی کا کام
مُحکم ہے حِصارِ ہر دو عالَم کی اَساس
سَرکارؐ کو رُوحِ ہر دو عالَم کا سَلام

اَصلِ دو سَرا، مالکِ کُل ہے معصُومؑ
سالارِ اُمَم صدرِ رُسُلؐ ہے معصُومؑ
والا ہمم و مَصدرِ اِلہامِ اَحَد
اللہ کا مہکا ہُوا گُل ہے معصُومؑ

اہلِ عالَم کو ہے سہارا کس کا
دِلدار ہوا، علیؓ سا اعلیٰ کس کا
کس کے کاکُل سے ہے مُعطّر عالَم
رُوحِ علم و وَرَع ہے سَودا کس کا

آئے آئے رسُولِ اکرم آئے
لعل و گہر اکرام و عطا کے لائے
طَالع ہُوا اِسلام کا مہرِ کامل
مَعدُوم ہوئے وہ گمرہی کے سائے

صَمصامِ سُواع، کرِ ہر ٹوٹ گئی
کسرا کے محل کی اِک کنگر ٹوٹ گئی
سہما ہوا ہے ہر اک عدوئے احمدؐ
اِسلام کے اَعدا کی کمر ٹوٹ گئی

مَولا، دِل ہے مُلول، اِرحم اِرحم
ہو عُوس کی دُور دھول اِرحم اِرحم
دارد مَسدُود، راہ طالع عاصی
اَعلم، اَعدل، رسُولؐ، اِرحم اِرحم

اکرامِ الٰہی ہے دُرودِ سرکارؐ
راہِ علم و عمل ہوئی ہے ہموار
دُوری کا ملال سالہا سال سے ہے
عاصی کو، علوِ حوصلہ ہے درکار

طمع و حرص و ہوا سے دِل ہے معمُور
سائل ہے عطائے دہر ہی سے مسرُور
اوہام کا سلسلہ ہو معدُوم اللہ
وردِ اسمِ رسولؐ سے حرص ہو دُور

ہر وسوسۂ راہِ عدم ہو معدُوم
اوہام کی رُک سکے اگر رودِ سمُوم
لوٹا کوئی راہ رَو، عدم سے اے دل
صحرا طے ہو سکے گا؟ کس کو معلوم

اسلام کی رُوداد، دلِ عصرِ علوم
اسلام کہ ہے روحِ رسولِ معصوم
ہر دھرم کی ہے اساس اموال و رسوم
اسلام کی عدل و حلم و سِلم معلوم

سائے کی طرح سے گھٹ رہا ہے ہر دم
راہِ راہی سے ہٹ رہا ہے ہر دم
اللہ رے مساعیِ رسول ﷺ اُمّی
صمصامِ احد سے کٹ رہا ہے ہر دم

صحرائے کرم، کوہِ الم ہے الحاد
اک وارِ ہلاکیِ اُمم ہے الحاد
الحاد سے دور اے کلمہ گوئے رسول ﷺ
سم ہے سم ہے، سمادو سم ہے الحاد

ٹوٹے، اور سلسلہ، عطا کاری کا
ٹھہرے دھارا مکارمِ اطواری کا
اللہ اللہ علوِّ کردارِ رسول ﷺ
اعدا سے سلوک ہے رواداری کا

حاکم اللہ ہے، دو عالم محکوم
سرکارِ دو عالم سے ہوا ہے معلوم
لوطؑ و داؤدؑ و آدمؑ و موسیٰؑ کو
واللہ ملے اسی سے دریائے علوم

طُورِ عُلماء ہے درِ عالیٔ سرکارؐ
اِس در پہ کا عِلم ہے کمالِ سرکارؐ
گُلہائے عُلوم و کرم و مہر و وِلا
ہے عارضی کمِ عِلم سُوالی سرکارؐ

حِلم و سِلم و وِلا کا داعی اسلام
اسلام کا اِک کام ہے رَدِّ اَوہام
اَللہ کا ہے کرم وُرُودِ مسعود
اے مہرِ عُلوم، اے دو عالم کے اِمامؐ

مَدحِ سرکارؐ دوسرا ہے معمُول
معمول اُس کے کرم سے ہے اصلِ اُصول
ہے مَدحِ رسُولؐ کی اَساس مُحکم
موسُوم رسولؐ ہی سے ہو "مَدحِ رسُولؐ"

اَوہام کدے گرا سکا ہے کوئی
کوہِ الحاد ڈھا سکا ہے کوئی
سرکارِ گرامی کے عِلاوہ اے دِل!
سُوئے اِسلامؐ لا سکا ہے کوئی

مصرِ علم و عمل کا دَر ہے اِسلام

سرآمدِ عصر و عصر گر ہے اِسلام

اللہ رے کمالِ علمِ اعلائے رسولؐ

معمورۂ عالم کی سحر ہے اسلام

حاصل لعلِ مرام، ہوگا، ہوگا

حل مسئلہ اور کام، ہوگا، ہوگا

سرکارِ محمدؐ رسول اللہ سے

حکمِ اکرام عام ہوگا ہوگا

حیٌّ، صمدٌ، ودودٌ، مودودِ اللہ

روحِ سمک و مُلہمِ داؤدِ اللہ

اِک سرِّ صد اسرار ہے عالم عالم

عالم عالم وہی، وہ معبودِ اللہ

اے سرورِ والا گہر و مصدرِ علم

اے محرمِ اسرارِ احد، محورِ حلم

ہم کو ہو عطا حوصلۂ سعی و عمل

اے راعئ اسلام و عمل، داعئ سلم

ہر لمحہ کرے وِردِ محمدؐ مُسلم
اللہ کا رَسُولؐ ہے عطاط و عاصِم
اُس کی درگاہ سے ہے دُوری مہلک
اُس کے دَر کی گدائی اِسلام کی لم

اِمداد مُسلماں کی کرے گا اللہ
حالِ دلِ مُسلم سے وہی ہے آگاہ
ہر کاسۂ سائل کا، اُسی کو ہے عِلم
کام اس کا عطا ہے، دلِ سائل ہے گواہ

عالَم کی اَساس اَحمدِ مُرسَل ہے
مَوردِ الہام و وحی کا اکمل ہے
وَاللہ، عمل دِل سے کرے کوئی اگر
ہر مسئلے کا وِردِ محمدؐ حَل ہے

حدِّ مدحِ رَسُولؐ کس کو معلوم
اے سادہ دِل و مُلول کسکو معلوم
ممدوح ہمارا ہے محمدؐ ہی مگر
اللہ کے سوا اُصُول کس کو معلوم

اِک عُمر سے، سرکارِ گرامی ہُوں اُداس
دِل کا صحرا ہے اور صدعِ وَسواس
اے صدرِ صدورِ ملکِ علم و اِدراک
ہو واصلِ دَرگاہ کا مُعدُوم ہراس

اُمّی ہے، عُلُوم دوسرا کا ماہر
محرم ہر دَرد کا، دَوا کا ماہر
مُغْلَق ہے اسی کا ہمہ آرام اے دِل
لا کاسہ، کہ ہے وہی عطا کا ماہر

اے اہلِ وِلا، وِردِ محمّدؐ ہو مُدام
دل کو سو طرح کا ملے گا آرام
اَوہام کا دَرکار مُداوا ہے اگر
ہر دم صَلِّ عَلےٰ محمّدؐ سے ہو کام

مہدِ سرِ اطہر ہے کلاہِ اَدنیٰ
اللہ مددگار و مُمِد ہے اُس کا
وہ حامدؐ و محمودؐ و محمّدؐ، احمدؐ
سالارِ اُمَم، عالمِ علم الاسما

عاصی کو، کرم ہے مرے مولاؐ درکار
اِک دل ہے، سو ڈس رہا ہے احساس کا مار
سرکارؐ کے در سے کوئی لوٹا محروم!
سارا عالم گدا ہے، اکرم سرکار

آگاہ کمالِ علمِ اسرارِ رسولؐ
والا مِلکِ دہر کا سالارِ رسولؐ
الحاد سے اور ہو گا وصلِ اسلام!
رکھے اعدا سے اور سروکارِ رسولؐ!

مظہرِ علم و عمل محمدؐ اے دل
مولیٰؐ کے مجاہد کی ہو اور خدا اے دل
سوئے کوئے محمدؐ اٹھتے ہر گام
سائل کا سوال اور ہو رد اے دل

مدحِ سرکارؐ ہو سکے گی ہم سے
معلوم کرو رسولؐ کے محرم سے
محرم ہے وہی ودود و اللہ و صمد
محکم ہے اساسِ دہر اسی کے دم سے

معلوم ہے اے مُسلِم و آلِ مُسلِم
ہے مدحِ رسولؐ ہی کمالِ مُسلِم
اے کِلکِ مُرادِ دلِ عاصی آگاہ
لکھ مدحِ رسولؐ دہر و حالِ مُسلِم

دُوریِ اِسلام سے ہے سعیِ معکوس
گُم کردہ رہِ دُودۂ آدم، سالوس
مَس کر درِ سردارِ رُسُلؐ سے سر کو
ہوگی اِسلام کی رسائی محسوس

مولیٰ، دل کو عطا سے معمور کرو
آلام و ملال و وسوسہ دُور کرو
عاصی ہے، مگر واصلِ در ہے عاصی
سرکارِ دو عالم اسے مسرور کرو

آگاہِ مجاہدِ محمّد اللہ
واللہ کوئی اور ہوا ہے آگاہ!
گُلہائے مجاہد کا ہے دل مُسوّدہ
مُسوّدہ ہو لاکھ دل، مگر کوئی گواہ

اَللہ کا مَمدُوح، رَسُولِؐ دوسَرا

سَردارِؐ اُمَم، مَحرمِ سِترِ اَسْرا

ہر عالَم و عَالمِ کے ہے دِل کا محور

اُردُو کے عَلَمدارکوی کا مَوْلا

سُوئے کوئے اِمامؑ آؤ لوگو

دوڑو، دارُالسّلام آؤ لوگو

اَللّٰہ کا کلام ہے سُرورِ سَرمَد

حاصل ہوگا مَرام آؤ لوگو

سَردارِ رُسُل، احمدِ مُرسَل کو کہو

اِس گھر سے گُلِ مُراد لے کر اُٹھو

سرکارؐ سے ہم کلام اللہ ہُوا

سرکارؐ کے دَر ہی سے مِلے گا ہم کو

آئے سوئے حَرَم رَسولِؐ اِسلام

ٹوٹا ٹوٹا معاً طِلسمِ اَوہام

اِسلام کا لَہرا کے عَلَم عَالمِ عَصر

اِسلام کے اَعدا سے ہوئے گرمِ کلام

علم گُہر اور ہے گُہر اور ہی ہے
وہم سحر اور ہے سحر اور ہی ہے
آ ساحلِ اوہام سے سوئے اسلام
آسودگیِ رُوح کا دَر اور ہی ہے

اُٹھ، صدمۂ گمرہی ولا کو سہہ کر
ساحل سے ملے گا دُور الم ہی رہ کر
ساحل ہے، محمدٌ رسولُ اللہ ہی
آ، اور درِ دل کھول محمد کہہ کر

عالَم کا محمدؐ اور مددگار اللہ
اللہ کا رسولؐ، سِرِّ اللہ آگاہ
رہ رو اصلِ اصولِ اسلام کے دو
ہو ہمدمِ رسولؐ و اللہ ہر راہ

کس طرح ہو سُکھ ہر آدمی کو حاصل
رُوئے گُل ہے کسی کسی کو حاصل
اعلیٰ ہے مگر، گدائے کوئے احمدؐ
آسودگیِ دل ہے اُسی کو حاصل

لطفِ ربِ غفور ہوتا ہی رہا
روشن قصرِ شعور ہوتا ہی رہا
کہتا ہی رہا نعت میں حبِ توفیق
حاصل فیضِ حضورؐ ہوتا ہی رہا

سعدی کی دل آویز زباں مل جائے
جامی کا خلوصِ بے کراں مل جائے
لکھنا ہے مجھے نعتِ رسولِ عربیؐ
حسّان کا اعجازِ بیاں مل جائے

حق بات کہوں میں بر بنائے تحقیق
قرآں سے ہوا وصاف کی اُنکے توثیق
اے دولتِ علم و عقل دینے والے
توصیفِ پیمبرؐ کی عطا ہو توفیق

سرکارؐ کا فیض راہ بر ہو جائے
تبدیل مری راہ گزر ہو جائے
جو عمرِ عزیز میری باقی ہے ابھی
وہ آپؐ کی مدحت میں بسر ہو جائے

مُسلم کو پھر اَرجمند کر دے مولیٰ
توقیر اس کی دُوچند کر دے مولیٰ
اِسلام کے دُشمنوں کو کر خوار و ذلیل
اسلام کو سربلند کر دے مولیٰ

جو عارفِ حق ہو وہ نظر دے مولا
جھولی کو سعادتوں سے بھر دے مولا
جو کچھ مجھے مانگنا ہے تجھ سے مانگوں
دُنیا سے تو بے نیاز کر دے مولا

خاطی ہوں میں پے بہ پے خطا کرتا ہوں
با ایں ہمہ عرضِ مُدعا کرتا ہوں
توفیقِ زیارتِ مدینہ پھر ہو
اے بارِ الٰہ! التجا کرتا ہوں

بندہ ہُوں، اِک اندازِ طلب ہے میرا
مربُوط مُسبّب سے سبب ہے میرا
دِل کش ہے یہ اِرشاد اُسی کا راغب
سُنتا ہے دُعا وہی جو رب ہے میرا